پیَدایشؔ

رنگین بائبل

باب نمبر18سے21تک کی آیات

SD - URDU

PDF کے استعمال کا طریقہ:

Adobe Acrobat PDF Reader Versionاگر آپ نے پہلے کبھی استعمال
ڈاؤن لوڈ نہیں کیا تو کیا ہم یہ تجویز کرتے ہیں کہ آپ اِس پروگرام کو ڈاؤن لوڈ کریں۔
ڈاؤن لوڈ ہونےکے بعد Mr. Mac Bibleفائل پر کلک کریں اور
Adobe Acrobat PDF Reader کا استعمال کریں۔

اِس کے بعد آپPDFکونارمل مطالعہ میں تبدیل کرکے باآسانی مطالعہ کرسکتے ہیں۔

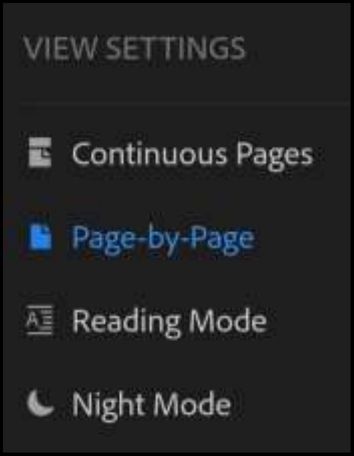

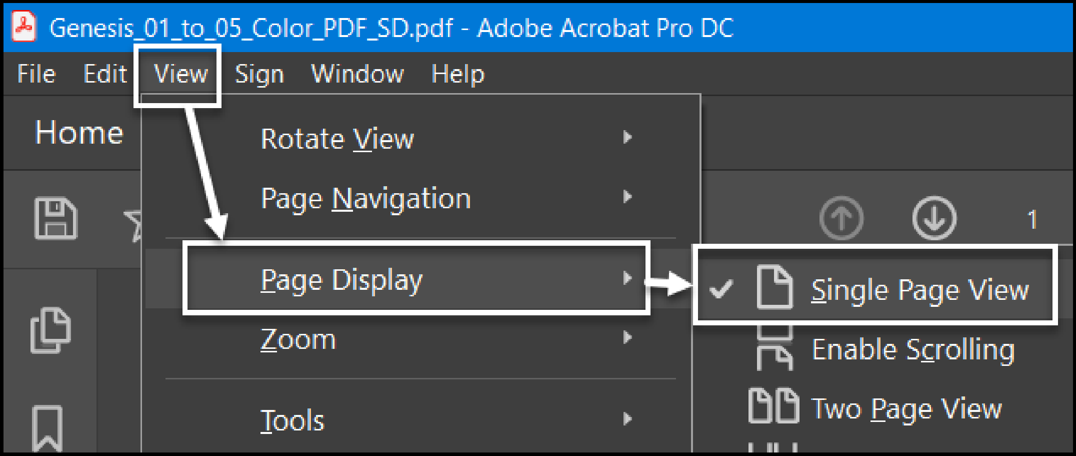

پیَدایشؔ ۱۸: ۱۔۳۳
پیَدایشؔ ۱۸: ۱
پھر خُداوند ممرےؔ کے بلُوطوں میں اُسے نظر آیا اور وہ دِن
کع گرمی کے وقت اپنے خیمہ کے دروازہ پر بیٹھا تھا۔
MrMacBible.com

اور اُس نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر نظر کی اور کیا
دیکھتا ہے کہ تین مرد اُسکے سامنے کھڑے ہیں۔
پیَدایشؔ ۱۸: ۲
MrMacBible.com

وہ اُنکو دیکھ کر خیمہ کے دروازہ سے اُن
سے ملنے کو دَوڑا اور زمین تک جُھکا۔
پیَدایشؔ ۱۸ : ۳
... اور کہنے لگا کہ، " اَے میرے خُداوند
اگر مجھ پر آپ نے کرم کی نظر کی ہے
تو اپنے خادم کے پاس چلے نہ جائیں۔"
MrMacBible.com

” بلکہ تھوڑا سا پانی لایا جائے اور آپ اپنے
پاؤں دھو کر اُس درخت کے نیچے آرام کریں۔“
پیَدایشؔ ۱۸ : ۴
MrMacBible.com

” میں کچھ روٹی لاتا ہُوں۔ آپ تازہ دم ہوجائیں۔ تب آگے
بڑھیں کیونکہ آپ اِسی لئے اپنے خادم کے ہاں آئے ہیں۔‘‘
پیَدایشؔ ۱۸: ۵
MrMacBible.com

اُنہوں نے کہا، ”جیسا تُونے کہا ہے ویسا ہی کر۔“
پیَدایشؔ ۱۸: ۵
MrMacBible.com

پیَدایشؔ۱۸ : ۶
اور ابرہامؔ ڈیرے میں سارہؔ کے پاس دَوڑا گیا اور کہا کہ، ”
تین پیمانہ باریک آٹا جلد لے اور اُسے گوندھ کر پھُلکے بنا۔“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۱۸ : ۷
اور ابرہامؔ گلّہ کی طرف دَوڑا اور ایک موٹا تازہ بچھڑا لا کر
ایک جوان کو دیا اور اُس نے جلدی جلدی سے اُسے تیار کیا۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۱۸: ۸
پھر اُس نے مکھن اور دُودھ اور اُس بچھڑے کو
اُس نے پکوایا تھا لیکر اُنکے سامنے رکھّا۔
MrMacBible.com

اور آپ اُنکے پاس درخت کے نیچے کھڑا رہا اور اُنہوں نے کھایا۔
پیَدایشؔ ۱۸: ۸
MrMacBible.com

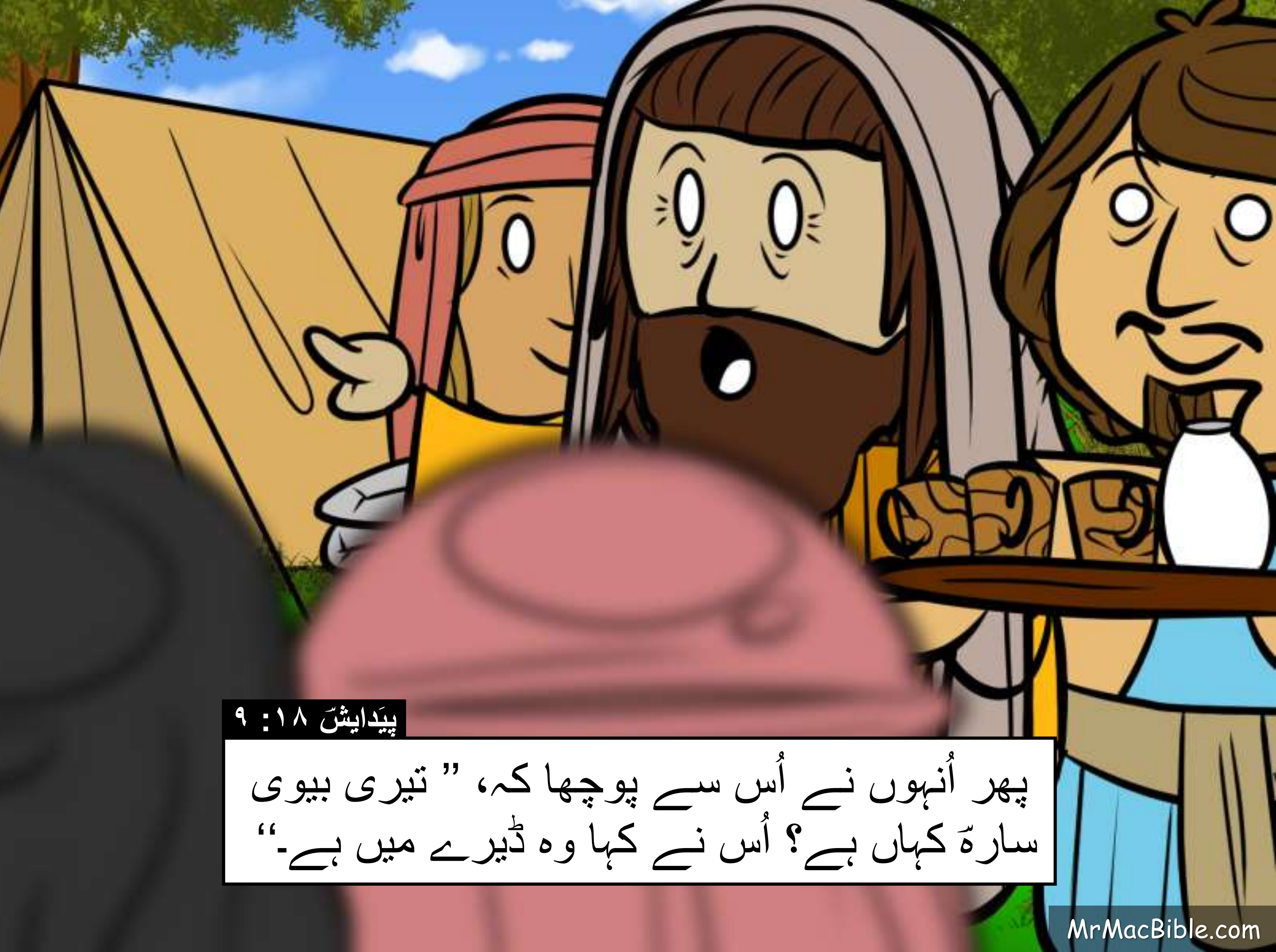
پیَدایشؔ ۱۸ : ۹
پھر اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ، ” تیری بیوی
سارہؔ کہاں ہے؟ اُس نے کہا وہ ڈیرے میں ہے۔“
MrMacBible.com

ابرہامؔ حیرانگی
سے دیکھتا
ہے☺
پیَدایشؔ ۱۸: ۱۰
تب اُس نے کہا، ” میَں پھر موسمِ بہار میں تیرے
پاس آؤنگا اور دیکھ تیری بیوی سارہؔ کے بیٹا ہوگا۔“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۱۸: ۱۰
اُسکے پیچھے ڈیرے کا دروازہ تھا۔
سارہؔ وہاں سے سُن رہی تھی۔
MrMacBible.com

اور ابرہامؔ اور سارہؔ ضعیف اور بڑی عمُر کے تھے اور
سارہؔ کی وہ حالت نہیں رہی تھی جو عورتوں کی ہوتی ہے۔
پیَدایشؔ ۱۸: ۱۱
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۱۸: ۱۲
تب سارہؔ نے اپنے دِل میں ہنس کر کہا، ” کیا اِس قدر عُمر رسیدہ ہونے پر بھی میرے لئے شادمانی ہوسکتی ہے حالانکہ میرا خاوند بھی ضعیف ہے؟“
MrMacBible.com

پھر خُداوند نے ابرہامؔ سے کہا کہ، ” سارہؔ کیوں یہ کہکر ہنسی
کہ کیا میرے جو اَیسی بُڑھیا ہوگئی ہُوں واقعی بیٹا ہوگا؟“
پیَدایشؔ ۱۸: ۱۳
”کیا خُداوند کے نزدیک کوئی بات مشکل ہے؟“
MrMacBible.com

” موسمِ بہارمیں مُعیّن وقت پر مَیں تیرے
پاس پھر آؤنگا اور سارہؔ کے بیٹا ہوگا۔“
پیَدایشؔ ۱۸: ۱۴
MrMacBible.com

تب سارہؔ اِنکار کر گئی کہ، ” میَں
نہیں ہنسی کیونکہ وہ ڈرتی تھی۔
پیَدایشؔ ۱۸: ۱۵
پر اُس نے کہا نہیں تُو ضرور ہنسی تھی۔“
MrMacBible.com

پیدایشؔ ۱۸ : ۱۶
تب وہ مرد وہاں سے اُٹھے اور اُنہوں نے سدومؔ کا رُخ
کیا اور ابرہامؔ اُنکو رُخصت کرنے کو اُنکے ساتھ ہولیا۔
MrMacBible.com

اور خُداوند نے کہا کہ، ” جو کُچھ میَں کرنے
کوہُوں کیا اُسے ابرہاؔم سے پوشیدہ رکھُّوں۔ ابرہاؔم
سے تو یقیناً ایک بڑی قوم پیدا ہوگی اور زمین
کی سب قومیں اُسکے وسیلہ سے برکت پائینگی۔“
پیَدایشؔ ۱۸: ۱۷۔۱۸
MrMacBible.com

” کیونکہ میَں جانتا ہُوں کہ وہ اپنے بیٹوں اور گھرانے کو جو اُسکے پیچھے رہ جائینگے وصیت کریگا کہ وہ خُداوند کی راہ میں قائم رہ کر عدل اور اِنصاف کریں۔
پیَدایشؔ ۱۸: ۱۹
... تاکہ جو کچھ خُداوند نے ابرہامؔ کے حق میں فرمایا ہے اُسے پُورا کرے۔“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۱۸: ۲۰
پھر خُداوند نے فرمایا، ” چونکہ سدومؔ اور عمورہؔ کا
شور بڑھ گیا اور اُنکا جُرم نہایت سنگین ہوگیا ہے۔“
MrMacBible.com

” اِسلئے میَں اب جاکر دیکُھونگا کہ، ” کیا اُنہوں نے سراسر ویسا ہی کیا ہے جیسا شور میرے کان تک پہنچا ہے اور اگر نہیں کیا تو میَں معلوم کرلُونگا۔“

پیَدایشؔ ۱۸: ۲۱

MrMacBible.com

BIBLE: Genesis 18:1-6

18:1 The LORD appeared to him by the oaks of Mamre, as he sat in the tent door in the heat of the day.

2 He lifted up his eyes and looked, and saw that three men stood near him. When he saw them, he ran to meet them from the tent door, and bowed himself to the earth,

3 and said, "My lord, if now I have found favour in your sight, please don't go away from your servant.

4 Now let a little water be fetched, wash your feet, and rest yourselves under the tree.

5 I will get a piece of bread so you can refresh your heart. After that you may go your way, now that you have come to your servant." They said, "Very well, do as you have said."

6 Abraham hurried into the tent to Sarah, and said, "Quickly prepare three seahs of fine meal, knead it, and make cakes."

بائبل: پیَدایشؔ ۱۸: ۱ سے ۱۸: ۶

۱۸: ۱۔ پھر خُداوند ممرےؔ کے بلُوطوں میں اُسے نظر آیا اور وہ دِن کع گرمی کے وقت اپنے خیمہ کے دروازہ پر بیٹھا تھا۔

۲۔ اور اُس نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر نظر کی اور کیا دیکھتا ہے کہ تین مرد اُسکے سامنے کھڑے ہیں۔ وہ اُنکو دیکھ کر خیمہ کے دروازہ سے اُن سے ملنے کو دَوڑا اور زمین تک جُھکا۔

۳۔ اور کہنے لگا کہ، " اَے میرے خُداوند اگر مجھ پر آپ نے کرم کی نظر کی ہے تو اپنے خادم کے پاس چلے نہ جائیں۔"

۴۔ بلکہ تھوڑا سا پانی لایا جائے اور آپ اپنے پاؤں دھو کر اُس درخت کے نیچے آرام کریں۔

۵۔ " میں کچھ روٹی لاتا ہُوں۔ آپ تازہ دم ہوجائیں۔ تب آگے بڑھیں کیونکہ آپ اِسی لئے اپنے خادم کے ہاں آے ہیں۔"اُنہوں نے کہا، "جیسا تُونے کہا ہے ویسا ہی کر۔"

۶۔ اور ابرہامؔ ڈیرے میں سارہؔ کے پاس دَوڑا گیا اور کہا کہ، " تین پیمانہ باریک آٹا جلد لے اور اُسے گُوندھ کر پھُلکے بنا۔"

BIBLE: Genesis 18:7-13

7 Abraham ran to the herd, and fetched a tender and good calf, and gave it to the servant. He hurried to dress it.

8 He took butter, milk, and the calf which he had dressed, and set it before them. He stood by them under the tree, and they ate.

9 They asked him, “Where is Sarah, your wife?” He said, “There, in the tent.”

10 He said, “I will certainly return to you at about this time next year; and behold, Sarah your wife will have a son.”

Sarah heard in the tent door, which was behind him. 11 Now Abraham and Sarah were old, well advanced in age. Sarah had passed the age of childbearing.

12 Sarah laughed within herself, saying, “After I have grown old will I have pleasure, my lord being old also?”

13 The LORD said to Abraham, “Why did Sarah laugh, saying, ‘Will I really bear a child when I am old?’

بائبل: پیَدایشؔ ۱۸: ۷ سے ۱۸: ۱۳

۷۔ اور ابرہامؔ گلّہ کی طرف دَوڑا اور ایک موٹا تازہ بچھڑا لا کر ایک جوان کو دیا اور اُس نے جلدی جلدی سے اُسے تیار کیا۔

۸۔ پھر اُس نے مکھن اور دُودھ اور اُس بچھڑے کو اُس نے پکوایا تھا لیکر اُنکے سامنے رکھّا۔ اور آپ اُنکے پاس درخت کے نیچے کھڑا رہا اور اُنہوں نے کھایا۔

۹۔ پھر اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ، ” تیری بیوی سارہؔ کہاں ہے؟ اُس نے کہا وہ ڈیرے میں ہے۔“

۱۰۔ تب اُس نے کہا، ” میَں پھر موسمِ بہار میں تیرے پاس آؤنگا اور دیکھ تیری بیوی سارہؔ کے بیٹا ہوگا۔ اُسکے پیچھے ڈیرے کا دروازہ تھا۔ سارہؔ وہاں سے سُن رہی تھی۔“

۱۱۔ اور ابرہامؔ اور سارہؔ ضعیف اور بڑی عمُر کے تھے اور سارہؔ کی وہ حالت نہیں رہی تھی جو عورتوں کی ہوتی ہے۔

۱۲۔ تب سارہؔ نے اپنے دِل میں ہنس کر کہا، ” کیا اِس قدر عُمر رسیدہ ہونے پر بھی میرے لئے شادمانی ہوسکتی ہے حالانکہ میرا خاوند بھی ضعیف ہے؟“

۱۳۔ پھر خُداوند نے ابرہامؔ سے کہا کہ، ” سارہؔ کیوں یہ کہکر ہنسی کہ کیا میرے جو اَیسی بُڑھیا ہوگئی ہُوں واقعی بیٹا ہوگا؟“

Genesis 18:14-20 14 Is
anything too hard for the LORD? At the
set time I will return to you, when the
season comes around, and Sarah will have
a son."

15 Then Sarah denied it, saying, "I
didn't laugh," for she was afraid. He
said, "No, but you did laugh."

16 The men rose up from there, and
looked towards Sodom. Abraham went
with them to see them on their way.

17 The LORD said, "Will I hide from
Abraham what I do, 18 since Abraham
will surely become a great and mighty
nation, and all the nations of the earth
will be blessed in him?

19 For I have known him, to the end
that he may command his children and
his household after him, that they may
keep the way of the LORD, to do
righteousness and justice; to the end
that the LORD may bring on Abraham
that which he has spoken of him."

20 The LORD said, "Because the cry
of Sodom and Gomorrah is great, and
because their sin is very grievous,

پیَدایشؔ ۱۸: ۱۴ سے ۱۸: ۲۰

۱۴۔ کیا خُداوند کے نزدیک کوئی بات مشکل ہے؟
" موسمِ بہارمیں مُعیّن وقت پر میَں تیرے پاس پھر
آؤنگا اور سارہؔ کے بیٹا ہوگا۔"

۱۵۔ تب سارہؔ اِنکار کر گئی کہ، " میَں نہیں ہنسی
کیونکہ وہ ڈرتی تھی۔ پر اُس نے کہا نہیں تُو ضرور
ہنسی تھی۔"

۱۶۔ تب وہ مرد وہاں سے اُٹھے اور اُنہوں نے
سدومؔ کا رُخ کیا اور ابرہامؔ اُنکو رُخصت کرنے کو
اُنکے ساتھ ہولیا۔

۱۷۔ اور خُداوند نے کہا کہ، " جو کُچھ میَں کرنے
کوہُوں کیا اُسے ابرہامؔ سے پوشیدہ رکھُّوں۔۱۸۔ ابرہامؔ
سے تو یقیناً ایک بڑی قوم پیدا ہوگی اور زمین کی
سب قومیں اُسکے وسیلہ سے برکت پائینگی۔"

۱۹۔ " کیونکہ میَں جانتا ہُوں کہ وہ اپنے بیٹوں اور
گھرانے کو جو اُسکے پیچھے رہ جائینگے وصیت
کریگا کہ وہ خُداوند کی راہ میں قائم رہ کر عدل اور
اِنصاف کریں۔ تاکہ جو کچھ خُداوند نے ابرہامؔ کے حق
میں فرمایا ہے اُسے پُورا کرے۔"

۲۰۔ پھر خُداوند نے فرمایا، " چونکہ سدومؔ اور
عمورہؔ کا شور بڑھ گیا اور اُنکا جُرم نہایت سنگین
ہوگیا ہے۔"

Genesis 18:21

21 I will go down now, and see whether their deeds are as bad as the reports which have come to me. If not, I will know."

پیَدایشؔ ۱۸: ۲۱

۲۱۔ ” اِسلئے میَں اب جاکر دیکُھونگا کہ، ” کیا
اُنہوں نے سراسر ویسا ہی کیا ہے جیسا شور میرے
کانِ تک پہنچا ہے اور اگر نہیں کیا تو میَں معلوم
کرلُونگا۔“

ابرہامؔ تین مردوں کا استقبال کرتا ہے۔

”میری بیوی سارہؔ خیمہ میں ہے---“

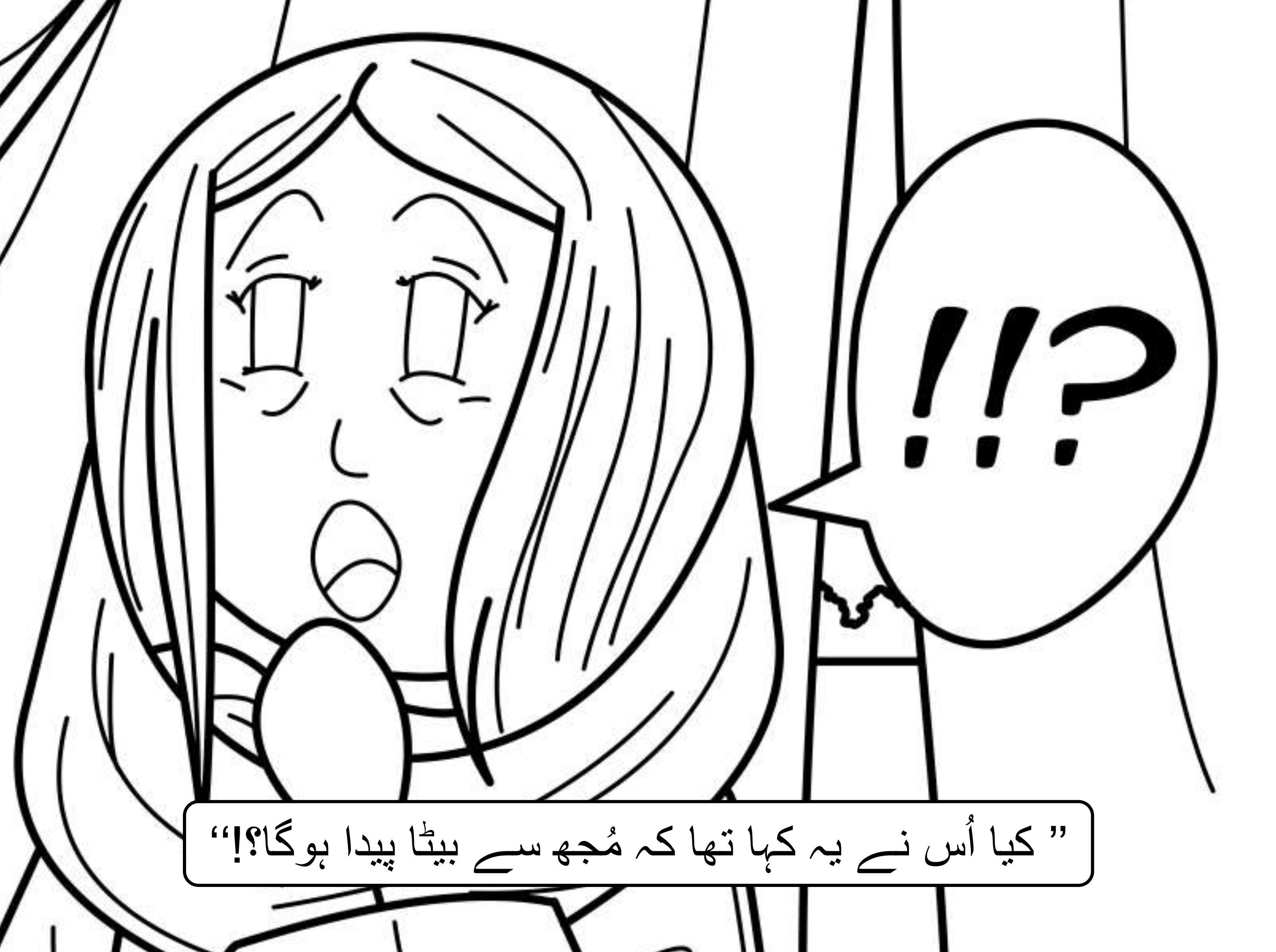

!!?
” کیا اُس نے یہ کہا تھا کہ مُجھ سے بیٹا پیدا ہوگا؟!“

یہ ناممکن ہے... میں ضیعف ہوں!“

” ساره کیوں ہنسی تھی؟ کیا خُداوند
کے نزدیک کوئی بات مشکل ہے؟“

” میں نہیں ہنسی تھی۔“
” ہاں، تُم ہنسی تھی۔“

” کیا مجُھے ابرہامؔ سے پوشیدہ
رکھنا ہوگا جو میں کرتا ہوں؟“

” کیونکہ میں اُسے جانتا ہوں---“

سدومؔ اور عمورہؔ کا شور بہت ہی بڑھ گیا ہے۔۔۔‘‘

” ہم سدومؔ اور عمورہؔ میں اُنکے گناہ کے متعلق
دیکھنے جارہے ہیں جیسا شور ہم نے سُنا ہے۔“

راستبازوں کا قتل کرنا؟
پیَدایشؔ ۱۸: ۲۲-۳۳
پیَدایشؔ ۱۸: ۲۲
سو وہ مرد وہاں سے مُڑے اور سدومؔ کی طرف
چلے پر ابرہامؔ خُداوند کے حضور کھڑا ہی رہا۔
MrMacBible.com

تب ابرہامؔ نے نزدیک جاکر کہا، ” کیا
تُو نیک کو بد کے ساتھ ہلاک کریگا۔
پیَدایشؔ ۱۸: ۲۳-۲۴
شاید اُس شہر میں پچاس راستباز ہوں۔ کیا تُو اُسے
ہلاک کریگا اور اُن پچاس راستبازوں کی خاطر جو
اُس میں ہوں اُس مقام کو نہ چھوڑیگا۔“
MrMacBible.com

” اَیسا کرنا تجھ سے بعید ہے کہ نیک کو بد کے ساتھ مار
ڈالے اور نیک بد کے برابر ہوجائیں۔ یہ تجھ سے بعید ہے۔
کیا تمام دُنیا کا اِنصاف کرنے والا اِنصاف نہ کریگا؟“
پیَدایشؔ ۱۸: ۲۵
MrMacBible.com

اور خُداوند نے فرمایا کہ، ” اگر مجُھے سدُومؔ
میں شہر کے اندر پچاس راستباز ملیں تو میَں
اُنکی خاطر اُس مقام کو چھوڑ دُونگا۔
پیَدایشؔ ۱۸: ۲۶
MrMacBible.com

تب ابرہامؔ نے جواب دیا اور کہا کہ، ” دیکھئے! مَیں نے خُداوند سے بات کرنے کی جُرات کی اگرچہ میں خاک اور راکھ ہُوں۔ شاید پچاس راستبازوں میں سے پانچ کم ہوں۔
پیَدائشؔ ۱۸: ۲۷
کیا اُن پانچ کی کمی کے سبب سے تُو تمام شہر کو نیست کریگا؟“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۱۸: ۲۸
اُس نے کہا، ” اگر مجُھے وہاں پینتالیس
ملیں تو میَں اُسے نیست نہیں کرونگا۔“
MrMacBible.com

MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۱۸: ۲۹
تب اُس نے کہا کہ، ” میَں اُن چالیس کی خاطر بھی یہ نہیں کرونگا۔‘‘
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۱۸: ۳۰
پھر اُس نے کہا، ” خُداوند ناراض یہ ہو تو میں کچُھ اور
عرض کروں۔ شاید وہاں تیس ملیں۔ اُس نے کہا۔ اگر
مجھُے وہاں تیس بھی ملیں تو بھی اَیسا نہیں کرونگا۔‘‘
MrMacBible.com

پیَداپشؔ ۱۸: ۳۱
پھر اُس نے کہا دیکھئے! میں نے خُداوند سے بات
کرنے کی جُرات کی۔ شاید وہاں بیس ملیں۔“ اُس نے کہا،
” میں بیس کی خاطربھی اُسے نیست نہیں کرونگا۔“
MrMacBible.com

تب اُس نے کہا، ” خُداوند ناراض نہ ہوتو میں ایک بار اور کچُھ عرض کروں۔ شاید وہاں دس ملیں۔“
پیَدایشَ ۱۸: ۳۲
اُس نے کہا، ” میں دس کی خاطر بھی اُسے نیست نہیں کرونگا۔“
MrMacBible.com

جب خُداوند ابرہامؔ سے باتیں کرچُکا تو
چلا گیا اور ابرہامؔ اپنے مکان کو لوَٹا۔
پیَدایشؔ ۱۸: ۳۳
MrMacBible.com

BIBLE: Genesis 18:22-27

22 The men turned from there, and went towards Sodom, but Abraham stood yet before the LORD.

23 Abraham came near, and said, “Will you consume the righteous with the wicked?

24 What if there are fifty righteous within the city? Will you consume and not spare the place for the fifty righteous who are in it?

25 May it be far from you to do things like that, to kill the righteous with the wicked, so that the righteous should be like the wicked. May that be far from you. Shouldn’t the Judge of all the earth do right?”

26 The LORD said, “If I find in Sodom fifty righteous within the city, then I will spare the whole place for their sake.”

27 Abraham answered, “See now, I have taken it on myself to speak to the Lord, although I am dust and ashes.

بائبل: پیَدایشؔ ۱۸: ۲۲ سے ۱۸: ۲۷

۲۲۔ سو وہ مرد وہاں سے مُڑے اور سدومؔ کی طرف چلے پر ابرہامؔ خُداوند کے حضور کھڑا ہی رہا۔

۲۳۔ تب ابرہامؔ نے نزدیک جاکر کہا، ” کیا تُو نیک کو بد کے ساتھ ہلاک کریگا۔

۲۴۔ شاید اُس شہر میں پچاس راستباز ہوں۔ کیا تُو اُسے ہلاک کریگا اور اُن پچاس راستبازوں کی خاطر جو اُس میں ہوں اُس مقام کو نہ چھوڑیگا۔“

۲۵۔ ” اَیسا کرنا تجھ سے بعید ہے کہ نیک کو بد کے ساتھ مار ڈالے اور نیک بد کے برابر ہوجائیں۔ یہ تجھ سے بعید ہے۔ کیا تمام دُنیا کا اِنصاف کرنے والا اِنصاف نہ کریگا؟“

۲۶۔ اور خُداوند نے فرمایا کہ، ” اگر مجُھے سدُومؔ میں شہر کے اندر پچاس راستباز ملیں تو میَں اُنکی خاطر اُس مقام کو چھوڑ دُونگا۔

۲۷۔ تب ابرہامؔ نے جواب دیا اور کہا کہ، ” دیکھئے! میَں نے خُداوند سے بات کرنے کی جُرات کی اگرچہ میں خاک اور راکھ ہُوں۔

Genesis 18:28-32

28 What if there will lack five of the fifty righteous? Will you destroy all the city for lack of five?”

29 He spoke to him yet again, and said, “What if there are forty found there?”

He said, “I will not do it for the forty’s sake.”

30 He said, “Oh don’t let the Lord be angry, and I will speak. What if there are thirty found there?”

He said, “I will not do it if I find thirty there.”

31 He said, “See now, I have taken it on myself to speak to the Lord. What if there are twenty found there?”

He said, “I will not destroy it for the twenty’s sake.”

32 He said, “Oh don’t let the Lord be angry, and I will speak just once more. What if ten are found there?”

He said, “I will not destroy it for the ten’s sake.”

پیَدایشؔ ۱۸: ۲۸ سے ۱۸: ۳۲

۲۸۔ شاید پچاس راستبازوں میں سے پانچ کم ہوں۔ کیا اُن پانچ کی کمی کے سبب سے تُو تمام شہر کو نیست کریگا؟ اُس نے کہا، ” اگر مجُھے وہاں پینتالیس ملیں تو میَں اُسے نیست نہیں کرونگا۔‘‘

۲۹۔ پھر اُس نے اُس سے کہا کہ، ” شاید وہاں چالیس ملیں۔؟‘‘

تب اُس نے کہا کہ، ” میَں اُن چالیس کی خاطر بھی یہ نہیں کرونگا۔‘‘

۳۰۔ پھر اُس نے کہا، ” خُداوند ناراض نہ ہو تو میں کچُھ اور عرض کروں۔ شاید وہاں تیس ملیں۔‘‘

اُس نے کہا۔ ” اگر مجھُے وہاں تیس بھی ملیں تو بھی ایَسا نہیں کرونگا۔‘‘

۳۱۔ پھر اُس نے کہا دیکھئیے! میں نے خُداوند سے بات کرنے کی جُرات کی۔ شاید وہاں بیس ملیں۔‘‘

اُس نے کہا، ” میں بیس کی خاطربھی اُسے نیست نہیں کرونگا۔‘‘

۳۲۔ تب اُس نے کہا، ” خُداوند ناراض نہ ہوتو میں ایک بار اور کچُھ عرض کروں۔ شاید وہاں دس ملیں۔‘‘

اُس نے کہا، ” میں دس کی خاطر بھی اُسے نیست نہیں کرونگا۔‘‘

Genesis 18:33 33 The LORD went his way as soon as he had finished communing with Abraham, and Abraham returned to his place.

پیَدایشؔ ۱۸ : ۳۳

۳۳۔ جب خُداوند ابرہاؔم سے باتیں کرچُکا
تو چلا گیا اور ابرہاؔم اپنے مکان کو لوَٹا۔

” کہ شاید وہاں چالیس ملیں؟“

اُس نے کہا، ” میَں اُن چالیش کی خاطر بھی یہ نہیں کرونگا۔‘‘

” کہ شاید وہاں چالیس سے دس کم ملیں؟“

" اگر مجھُے وہاں تیس بھی
ملیں تو بھی اَیسا نہیں کرونگا۔"

پیَدایشؔ ۱۹: ۱۔۳۸
پیَدایشؔ ۱۹: ۱
اور وہ دونوں فرشتے شام کو سُدومؔ میں
آئے اور لُوطؔ سُدومؔ کے پھاٹک پر بیٹھا تھا۔
MrMacBible.com

اور لُوطؔ اُنکو دیکھ کر اُن کے استقبال کے لئے اُٹھا۔
پیَدایشؔ ۱۹ : ۱
MrMacBible.com

اور زمین تک جھُکا۔ اور کہا۔
پیَدایشؔ ۱۹: ۲
” اَے میرے خُداوند اپنے خادم کے گھر تشریف لے چلئے اور رات بھر آرام کیجئے اور اپنے پاؤں دھوئیے اور صُبح اُٹھکر اپنی راہ لیجئے۔“
MrMacBible.com

اور اُنہوں نے کہا، ” نہیں ہم چَوک ہی میں رات کاٹ لینگے۔“
پیَدایشؔ ۱۹: ۲
MrMacBible.com

لیکن جب وہ بہت بجد ہُؤا تو وہ اُسکے
ساتھ چل کر اُسکے گھر میں آئے۔
پیَدایشؔ ۱۹: ۳
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۱۹ : ۳
اور اُس نے اُن کے لے ضیافت تیار کی اور
بے خمیری روٹی پکائی اور اُنہوں نے کھایا۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۱۹: ۴
اور اِس سے پیشتر کہ وہ آرام کرنے کے لیٹیں سُدومؔ شہر کے مردوں نے جوان سے لیکر بُڈھے تک سب لوگوں نے ہر طرف سے اُس گھر کو گھیر لیا۔
MrMacBible.com

اور اُنہوں نے لُوطؔ کو
پُکار کر اُس سے کہا، ”
وہ مرد جو آج رات تیرے
ہاں آئے کہاں ہیں؟ اُنکو
ہمارے پاس باہر لے تا کہ
ہم اُن سے صُحبت کریں۔
پیَدایشؔ ۱۹: ۵
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۱۹: ۶-۷
تب لُوطؔ نکل کر اُنکے پاس دروازہ پر گیا اور اپنے پیچھے
کواڑ بند کردیا۔ اور کہا کہ، ” اَے بھائیو! اَیسی بدی تو نہ کرو۔“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۱۹: ۸
” دیکھو! میری دو بیٹیاں ہیں جو مرد سے واقف نہیں۔ مرضی ہوتو میں میں اُنکو تمہارے پاس لے آؤں اور جو تمُکو بھلا معلوم ہو اُن سے کرو۔“
MrMacBible.com

” مگر اِن مردوں سے کچُھ نہ کہنا کیونکہ
وہ اِسی واسطے میری پناہ میں آئے ہیں۔“
پیَدایشؔ ۱۹: ۸
MrMacBible.com

اُنہوں نے کہا، ” یہاں سے ہٹ جا۔“
پیَدایشؔ ۱۹: ۹
پھر کہنے لگے کہ، ” یہ شخص ہمارے درمیان قیام کرنے آیا تھا اور اب حکومت جتاتا ہے۔ سو ہم تیرے ساتھ اُس نے زیادہ بد سلوکی کرینگے۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۱۹: ۹
تب وہ مرد یعنی لُوطؔ پر پل پڑے اور نزدیک آئے تاکہ کواڑ توڑ ڈالیں!“
MrMacBible.com

پیدَایشؔ ۱۹: ۱۰
لیکن اُن مردوں نے اپنے ہاتھ بڑھا کر لُوطؔ کو
اپنے پاس گھر میں کھینچ لیا ور دروازہ بند کردیا۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۱۹ : ۱۱
اور اُن مردوں کو جو گھر کے دروازہ پر تھے کیا چھوٹے کیا
بڑے اندھا کردیا۔ سو وہ دروازہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے تھک گئے۔
MrMacBible.com

تب اُن مردوں نے لُوطؔ سے کہا، ”
کیا یہاں تیرا اور کوئی ہے؟ داماد
لُوطؔ دُوسروں کو
اپنے ساتھ آنے کی
دعوت دیتا ہے☹
پیَدایشؔ ۱۹: ۱۲
--اور اپنے بیٹوں اور بیٹیوں اور جو کوئی تیرا اِس
شہر میں ہو سب کو اِس مقام سے باہر نکا ل لے جا۔“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۱۹: ۱۳
” کیونکہ ہم اِس مقام کو نیست کرینگے اِسلئے کہ اُنکا
شور خُداوند کے حضور بہت بلند ہُؤا ہے اور
خُداوند نے اُسے نیست کرنے کو ہمیں بھیجا ہے۔“
MrMacBible.com

BIBLE: Genesis 19:1-5

19:1 The two angels came to Sodom
at evening. Lot sat in the gate of Sodom.
Lot saw them, and rose up to meet them.
He bowed himself with his face to the
earth,

2 and he said, “See now, my lords,
please come into your servant’s house,
stay all night, wash your feet, and you
can rise up early, and go on your way.”

They said, “No, but we will stay in the
street all night.”

3 He urged them greatly, and they
came in with him, and entered into his
house. He made them a feast, and baked
unleavened bread, and they ate.

4 But before they lay down, the men
of the city, the men of Sodom,
surrounded the house, both young and
old, all the people from every quarter.

5 They called to Lot, and said to him,
“Where are the men who came in to you
this night? Bring them out to us, that we
may have sex with them.”

بائبل: پیَدایشؔ ۱۹: ۱ سے ۱۹: ۵

۱۹: ۱۔ اور وہ دونوں فرشتے شام کو سُدومؔ میں
آئے اور لُوطؔ سُدومؔ کے پھاٹک پر بیٹھا تھا۔ اور لُوطؔ
اُنکو دیکھ کر اُن کے استقبال کے لئے اُٹھا اور زمین
تک جھُکا۔

۲۔ اور کہا ” اَے میرے خُداوند اپنے خادم کے
گھر تشریف لے چلئے اور رات بھر آرام کیجئے اور
اپنے پاؤں دھوئیے اور صُبح اُٹھکر اپنی راہ لیجئے۔“

اور اُنہوں نے کہا، ” نہیں ہم چَوک ہی میں رات
کاٹ لینگے۔“

۳۔ لیکن جب وہ بہت بجد ہُوا تو وہ اُسکے ساتھ
چل کر اُسکے گھر میں آئے۔ اور اُس نے اُن کے لے
ضیافت تیار کی اور بے خمیری روٹی پکائی اور
اُنہوں نے کھایا۔

۴۔ اور اِس سے پیشتر کہ وہ آرام کرنے کے لیٹیں
سُدومؔ شہر کے مردوں نے جوان سے لیکر بُڈھے
تک سب لوگوں نے ہر طرف سے اُس گھر کو گھیر
لیا۔

۵۔ اور اُنہوں نے لُوطؔ کو پُکار کر اُس سے کہا، ”
وہ مرد جو آج رات تہرے ہاں آئے کہاں ہیں؟ اُنکو
ہمارے پاس باہر لے تا کہ ہم اُن سے صُحبت کریں۔

BIBLE: Genesis 19:6-11

6 Lot went out to them through the door, and shut the door after himself.

7 He said, “Please, my brothers, don’t act so wickedly.

8 See now, I have two virgin daughters. Please let me bring them out to you, and you may do to them what seems good to you. Only don’t do anything to these men, because they have come under the shadow of my roof.”

9 They said, “Stand back!” Then they said, “This one fellow came in to live as a foreigner, and he appoints himself a judge. Now we will deal worse with you than with them!” They pressed hard on the man Lot, and came near to break the door.

10 But the men reached out their hand, and brought Lot into the house to them, and shut the door. 11 They struck the men who were at the door of the house with blindness, both small and great, so that they wearied themselves to find the door.

بائبل: پیَدایشؔ ۱۹: ۶ سے ۱۹: ۱۱

۶۔ تب لُوطؔ نکل کر اُنکے پاس دروازہ پر گیا اور اپنے پیچھے کواڑ بند کردیا۔

۷۔ اور کہا کہ، ” اَے بھائیو! اَیسی بدی تو نہ کرو۔“

۸۔ ” دیکھو! میری دو بیٹیاں ہیں جو مرد سے واقف نہیں۔ مرضی ہوتو میں میں اُنکو تمہارے پاس لے آؤں اور جو تمُکو بھلا معلوم ہو اُن سے کرو۔ مگر اِن مردوں سے کچُھ نہ کہنا کیونکہ وہ اِسی واسطے میری پناہ میں آئے ہیں۔“

۹۔ اُنہوں نے کہا، ” یہاں سے ہٹ جا۔“پھر کہنے لگے کہ، ” یہ شخص ہمارے درمیان قیام کرنے آیا تھا اور اب حکومت جتاتا ہے۔ سو ہم تیرے ساتھ اُس نے زیادہ بد سلوکی کرینگے۔ تب وہ مرد یعنی لُوطؔ پر پل پڑے اور نزدیک آئے تاکہ کواڑ توڑ ڈالیں!“

۱۰۔ لیکن اُن مردوں نے اپنے ہاتھ بڑھا کر لُوطؔ کو اپنے پاس گھر میں کھینچ لیا ور دروازہ بند کردیا۔ ۱۱۔ اور اُن مردوں کو جو گھر کے دروازہ پر تھے کیا چھوٹے کیا بڑے اندھا کردیا۔ سو وہ دروازہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے تھک گئے۔

لُوطؔ کی مُلاقات سُدومؔ کے پھاٹک
پر فرشتوں سے ہوتی ہے۔

Genesis 19:12-13 12 The men said to Lot, "Do you have anybody else here? Sons-in-law, your sons, your daughters, and whomever you have in the city, bring them out of the place:

13 for we will destroy this place, because the outcry against them has grown so great before the LORD that the LORD has sent us to destroy it."

پیَدایشؔ ۱۹: ۱۲ سے ۱۹: ۱۳

۱۲۔ تب اُن مردوں نے لُوطؔ سے کہا، ” کیا یہاں تیرا اور کوئی ہے؟ داماد اور اپنے بیٹوں اور بیٹیوں اور جو کوئی تیرا اِس شہر میں ہو سب کو اِس مقام سے باہر نکا ل لے جا۔“

۱۳۔ ” کیونکہ ہم اِس مقام کو نیست کرینگے اِسلئے کہ اُنکا شور خُداوند کے حضور بہت بلند ہُؤا ہے اور خُداوند نے اُسے نیست کرنے کو ہمیں بھیجا ہے۔“

’’ہم چَوک میں ہی رات کاٹنا چاہتے ہیں۔‘‘

’’آپ میرے گھر تشریف لے چلئے!‘‘

فرشتے داخل ہوئے---

”اارے نہیں!“

” میری دونوں بیٹیاں کنواری ہیں---‘‘

” پیچھے ہٹ جاؤ!“

فرشتوں نے بچا لیا!

!!!
تمام مردوں کو فرشتہ نے اندھا کردیا!

اپنی جان بچانے کو بھاگ!
پیَدایشؔ ۱۹: ۱۴۔۳۸
پیَدایشؔ ۱۹: ۱۴
تب لُوطؔ نے باہر جاکر اپنے دامادوں سے جنہوں نے
اُسکی بیٹیاں بیاہی تھیں باتیں کیں اور کہا کہ، ” اُٹھو اور اِس
مقام سے نکلو کیونکہ خُداوند اِس شہر کو نیست کریگا!“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۱۹: ۱۴
لیکن وہ اپنے دامادوں کی نظر میں مُضحک سا معلوم ہؤا۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۱۹: ۱۵
جب صُبح ہوئی تو فرشتوں نے لُوطؔ سے جلدی
کرائی اور کہا کہ، ” اُٹھ اپنی بیوی اور اپنی دونوں
بیٹیوں کو جو یہاں ہیں لے جا۔ اَیسا نہ ہو کہ تُو بھی
اِس شہر کی بدی میں گرفتار ہو کر ہلاک ہوجائے۔“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۱۹: ۱۶
مگر اُس نے دیر لگائی تو اُن مردوں نے اُسکا اور اُسکی
بیوی اور اُسکی دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا کیونکہ خُداوند کی
مہربانی اُس پر ہوئی اور اُسے نکال کر شہر سے باہر کردیا۔
MrMacBible.com

اور یُوں ہُؤا کہ جب وہ اُنکو باہر نکال لائے
تو اُس نے کہا، ” اپنی جان بچانے کو بھاگ!
پیَدایشؔ ۱۹: ۱۷
نہ تو پیچھے مُڑ کر دیکھنا نہ کہیں میدان میں ٹھہرنا۔
اُس پہاڑ کو چلا جا۔ تا نہ ہو کہ تُو ہلاک ہوجاے!“
MrMacBible.com

اور لُوطؔ نے اُن سے کہا کہ، ” اَے میرے خُداوند
اَیسا نہ کر۔ دیکھ تُونے اپنے خادم پر کرم کی نظر
کی ہے اور ایسا بڑا فضل کیا کہ میری جان بچائی۔
پیَدایشؔ ۱۹ : ۱۸۔۱۹
میں پہاڑ تک نہیں جاسکتا۔ کہیں اَیسا نہ ہوکہ
مجھ پر مُصبیت آپڑے اور میں مر جاؤں۔“
MrMacBible.com

” دیکھ یہ شہر اَیسا نزدیک ہے کہ وہاں
بھاگ سکتا ہُوں اور یہ چھوٹا بھی ہے۔
پیدَایشؔ ۱۹ : ۲۰
اِجازت ہو تو میں وہاں چلا جاؤں۔ (وہ چھوٹا
سا بھی ہے) اور میری جان بچ جائیگی۔“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۱۹: ۲۱
اُس نے اُس سے کہا کہ، ” دیکھ میَں اِس بات میں بھی تیرا لحاظ
کرتا ہُوں کہ اِس شہر کو جسکا تُونے ذِکر کیا غارت نہیں کرونگا۔‘‘
MrMacBible.com

” جلدی کر اور وہاں چلا جا کیونکہ میَں کچُھ نہیں
کرسکتا جب تک کہ تُو وہاں پہنچ نہ جائے۔“
پیَدایشؔ ۱۹: ۲۲
MrMacBible.com

اِسی لئے اُس شہر کا نام ضُغرؔ کہلایا۔
پیَدایشؔ ۱۹: ۲۲
MrMacBible.com

Genesis 19:12-16

12 The men said to Lot, “Do you have anybody else here? Sons-in-law, your sons, your daughters, and whomever you have in the city, bring them out of the place:

13 for we will destroy this place, because the outcry against them has grown so great before the LORD that the LORD has sent us to destroy it.”

14 Lot went out, and spoke to his sons-in-law, who were pledged to marry his daughters, and said, “Get up! Get out of this place, for the LORD will destroy the city!”

But he seemed to his sons-in-law to be joking. 15 When the morning came, then the angels hurried Lot, saying, “Get up! Take your wife and your two daughters who are here, lest you be consumed in the iniquity of the city.”

16 But he lingered; and the men grabbed his hand, his wife’s hand, and his two daughters’ hands, the LORD being merciful to him; and they took him out, and set him outside of the city.

پیَدایشؔ ۱۹: ۱۲ سے ۱۹: ۱۶

۱۲۔ تب اُن مردوں نے لُوطؔ سے کہا، ” کیا یہاں تیرا اور کوئی ہے؟ داماد اور اپنے بیٹوں اور بیٹیوں اور جو کوئی تیرا اِس شہر میں ہو سب کو اِس مقام سے باہر نکا ل لے جا۔“

۱۳۔ ” کیونکہ ہم اِس مقام کو نیست کرینگے اِسلئے کہ اُنکا شور خُداوند خُداوند کے حضور بہت بلند ہُؤا ہے اور خُداوند نے اُسے نیست کرنے کو ہمیں بھیجا ہے۔“

۱۴۔ تب لُوطؔ نے باہر جاکر اپنے دامادوں سے جنہوں نے اُسکی بیٹیاں بیاہی تھیں باتیں کیں اور کہا کہ، ” اُٹھو اور اِس مقام سے نکلو کیونکہ خُداوند اِس شہر کو نیست کریگا!“

لیکن وہ اپنے دامادوں کی نظر میں مُضحک سا معلوم ہؤا۔ ۱۵۔ جب صُبح ہوئی تو فرشتوں نے لُوطؔ سے جلدی کرائی اور کہا کہ، ” اُٹھ اپنی بیوی اور اپنی دونوں بیٹیوں کو جو یہاں ہیں لے جا۔ اَیسا نہ ہو کہ تُو بھی اِس شہر کی بدی میں گرفتار ہو کر ہلاک ہوجائے۔“

۱۶۔ مگر اُس نے دیر لگائی تو اُن مردوں نے اُسکا اور اُسکی بیوی اور اُسکی دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا کیونکہ خُداوند کی مہربانی اُس پع ہوئی اور اُسے نکال کر شہر سے باہر کردیا۔

Genesis 19:17-22 17 It came to pass, when they had taken them out, that he said, "Escape for your life! Don't look behind you, and don't stay anywhere in the plain. Escape to the mountains, lest you be consumed!"

18 Lot said to them, "Oh, not so, my lord.

19 See now, your servant has found favour in your sight, and you have magnified your loving kindness, which you have shown to me in saving my life. I can't escape to the mountain, lest evil overtake me, and I die.

20 See now, this city is near to flee to, and it is a little one. Oh let me escape there (isn't it a little one?), and my soul will live."

21 He said to him, "Behold, I have granted your request concerning this thing also, that I will not overthrow the city of which you have spoken.

22 Hurry, escape there, for I can't do anything until you get there." Therefore the name of the city was called Zoar.

پیَدایشؔ ۱۹: ۱۷ سے ۱۹: ۲۲

۱۷۔ اور یُوں ہُوا کہ جب وہ اُنکو باہر نکال لائے تو اُس نے کہا، " اپنی جان بچانے کو بھاگ! نہ تو پیچھے مُڑ کر دیکھنا نہ کہیں میدان میں ٹھہرنا۔ اُس پہاڑ کو چلا جا۔ تا نہ ہو کہ تُو ہلاک ہوجاے!‘‘

۱۸۔ اور لُوطؔ نے اُن سے کہا کہ، " اَے میرے خُداوند اَیسا نہ کر۔

۱۹۔ دیکھ تُونے اپنے خادم پر کرم کی نظر کی ہے اور ایسا بڑا فضل کیا کہ میری جان بچائی۔ میں پہاڑ تک نہیں جاسکتا۔ کہیں اَیسا نہ ہوکہ مجھ پر مُصبیت آپڑے اور میں مر جاؤں۔‘‘

۲۰۔ " دیکھ یہ شہر اَیسا نزدیک ہے کہ وہاں بھاگ سکتا ہُوں اور(یہ چھوٹا بھی ہے) ۔ اِجازت ہو تو میں وہاں چلا جاؤں۔ (وہ چھوٹا سا بھی ہے) اور میری جان بچ جائیگی۔‘‘

۲۱۔ اُس نے اُس سے کہا کہ، " دیکھ مَیں اِس بات میں بھی تیرا لحاظ کرتا ہُوں کہ اِس شہر کو جسکا تُونے ذِکر کیا غارت نہیں کرونگا۔‘‘

۲۲۔ " جلدی کر اور وہاں چلا جا کیونکہ مَیں کچُھ نہیں کرسکتا جب تک کہ تُو وہاں پہنچ نہ جائے۔‘‘اِسی لئے اُس شہر کا نام ضُغرؔ کہلایا۔

” ہمیں جلدی کرنی ہے!“

” اپنی جان بچانے کو بھاگ!“

” میں پہاڑ تک نہیں بھاگ سکتا!“

”میَں کچُھ نہیں کرسکتا جب تک
کہ تُو وہاں تک پہنچ نہ جائے۔“

یہاں آگ برس رہی ہے!
پیَدایشؔ ۱۹ : ۲۳-۳۸
پیَدایشؔ ۱۹ : ۲۳
اور زمین پر دُھوپ نکل چُکی تھی جب لُوطؔ ضُغرؔ میں داخل ہُؤا۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۱۹: ۲۴
تب خُداوند نے اپنی طرف سے سُدومؔ اور
عمورہؔ پر گندھک اور آگ آسمان سے برسائی۔
MrMacBible.com

اور اُس نے اُن شہروں کو اور اُس
ترائی کو اور اُن شہروں کے سب
رہنے والوں کو اور سب کچُھ جو
زمین سے اُگا تھا غارت کیا۔
پیَدایشؔ ۱۹: ۲۵
MrMacBible.com

مگر اُسکی بیوی بے اُسکے پیچھے مُڑ
کر دیکھا اور وہ نمک کا سُتون بن گئی۔
پیدایشؔ ۱۹: ۲۶
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۱۹: ۲۷
اور ابرہامؔ صُبح سویرے اُٹھ کر اُس جگہ گیا
جہاں وہ خُداوند کے حضور کھڑا ہُؤا تھا۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۱۹ : ۲۸
اور اُس نے سُدومؔ اور عمورہؔ اور اُس ترائی کی ساری
زمین کی طرف نظر کی اور کیا دیکھتا ہے کہ زمین
پر سے دُھواں اُٹھ رہا ہے جیسے بھٹی کا دُھواں۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۱۹: ۲۹
اور یُوں ہُؤا کہ جب خُدا نے اُس ترائی کے شہروں کو نیست
کیا تو خُدا نے ابرہاؔم کو یاد کیا اور اُن شہروں کو جہاں لُوطؔ
رہتا تھا غارت کرتے وقت لُوطؔ کو اُس بلا سے بچایا۔
MrMacBible.com

اور لُوطؔ ضغرؔ سے نکل کر پہاڑ پر جا بسا
اور اُس کی دونوں بیٹیاں اُسکے ساتھ تھیں
کیونکہ اُسے ضغرؔ میں بسنے میں ڈر لگا۔
پیَدایشؔ ۱۹: ۳۰
MrMacBible.com

اور وہ اور اُسکی دونوں بیٹیاں ایک غار میں رہنے لگے۔
پیَدایشؔ ۱۹: ۳۰
MrMacBible.com

تب پہلوٹھی نے چھوٹی سے کہا کہ، ” ہمارا
باپ بُڈھا ہے اور زمین پر کوئی مرد نہیں جو
دُنیا کے دستور کے مُطابق ہمارے پاس آئے۔“
پیَدایشؔ ۱۹: ۳۱
MrMacBible.com

” آؤ ہم اپنے باپ کو مَے پلائیں اور اُس سے ہم
آغوش ہوں تاکہ اپنے باپ سے نسل باقی رکھّیں۔“
پیَدایشؔ ۱۹: ۳۲
MrMacBible.com

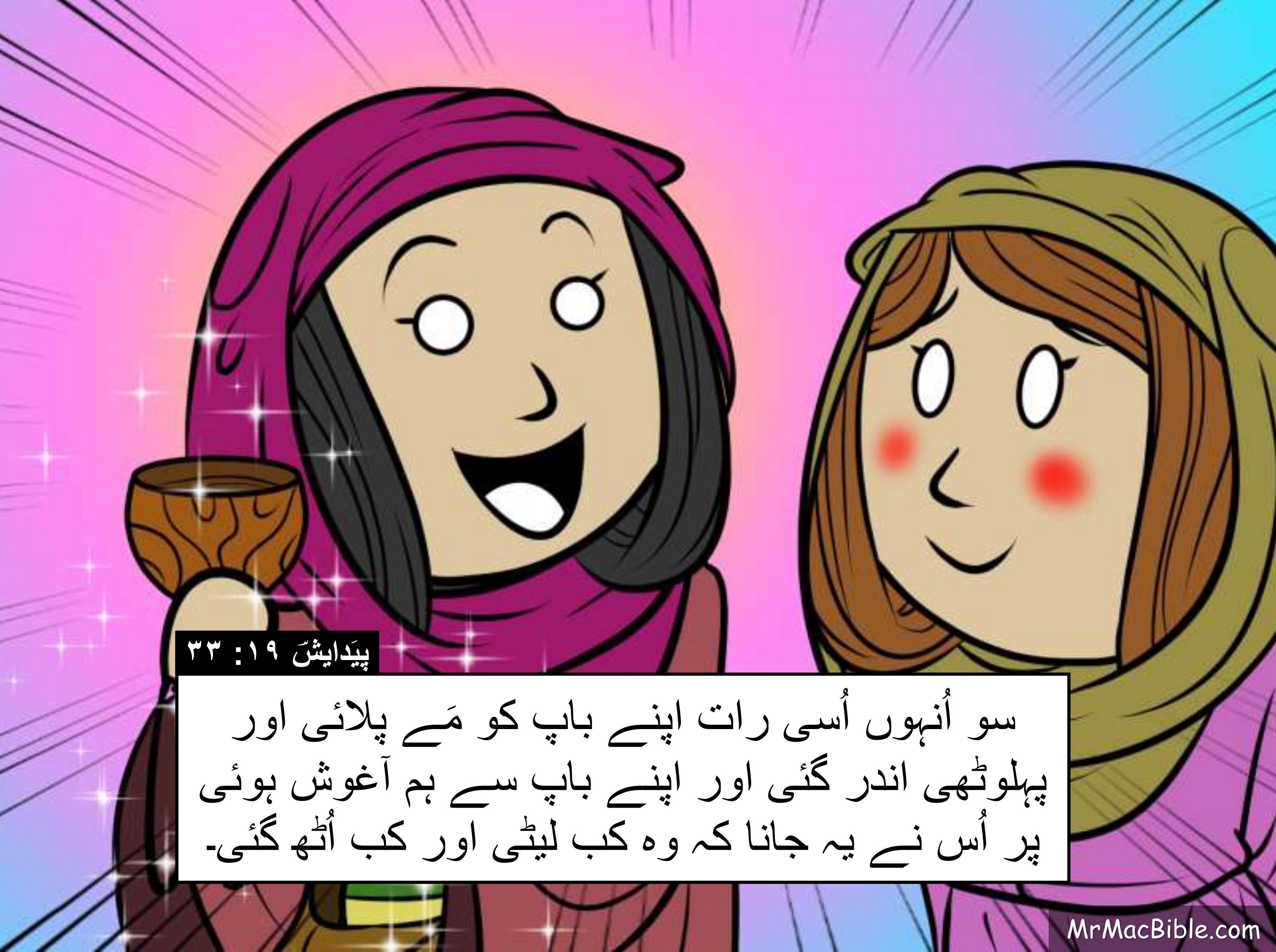
پیَدایشؔ ۱۹: ۳۳
سو اُنہوں اُسی رات اپنے باپ کو مَے پلائی اور
پہلوٹھی اندر گئی اور اپنے باپ سے ہم آغوش ہوئی
پر اُس نے یہ جانا کہ وہ کب لیٹی اور کب اُٹھ گئی۔
MrMacBible.com

اور دُوسرے روز یُوں ہُؤا کہ پہلوٹھی نے چھوٹی سے کہا
کہ، ” دیکھ کل رات کو میں اپنے باپ سے ہم آغوش ہوئی۔
پیَدایشؔ ۱۹: ۳۴
آؤ آج رات بھی اُسکو مَے پلائیں اور تُو بھی جاکر اُس
سے ہم آغوش ہو تاکہ ہم اپنے باپ سے نسل باقی رکھّیں۔“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۱۹: ۳۵
سو اُس رات بھی اُنہوں نے اپنے باپ کو مَے
پلائی اور چھوٹی گئی اور اُس سے ہم آغوش ہوئی
پر اُس نے نہ جانا کہ وہ کب لیٹی اور کب اُٹھ گئی۔
MrMacBible.com

سو لُوطؔ کی دونوں بیٹیاں اپنے باپ سے حامِلہ ہُوئیں۔
پیَدایشؔ ۱۹: ۳۶
MrMacBible.com

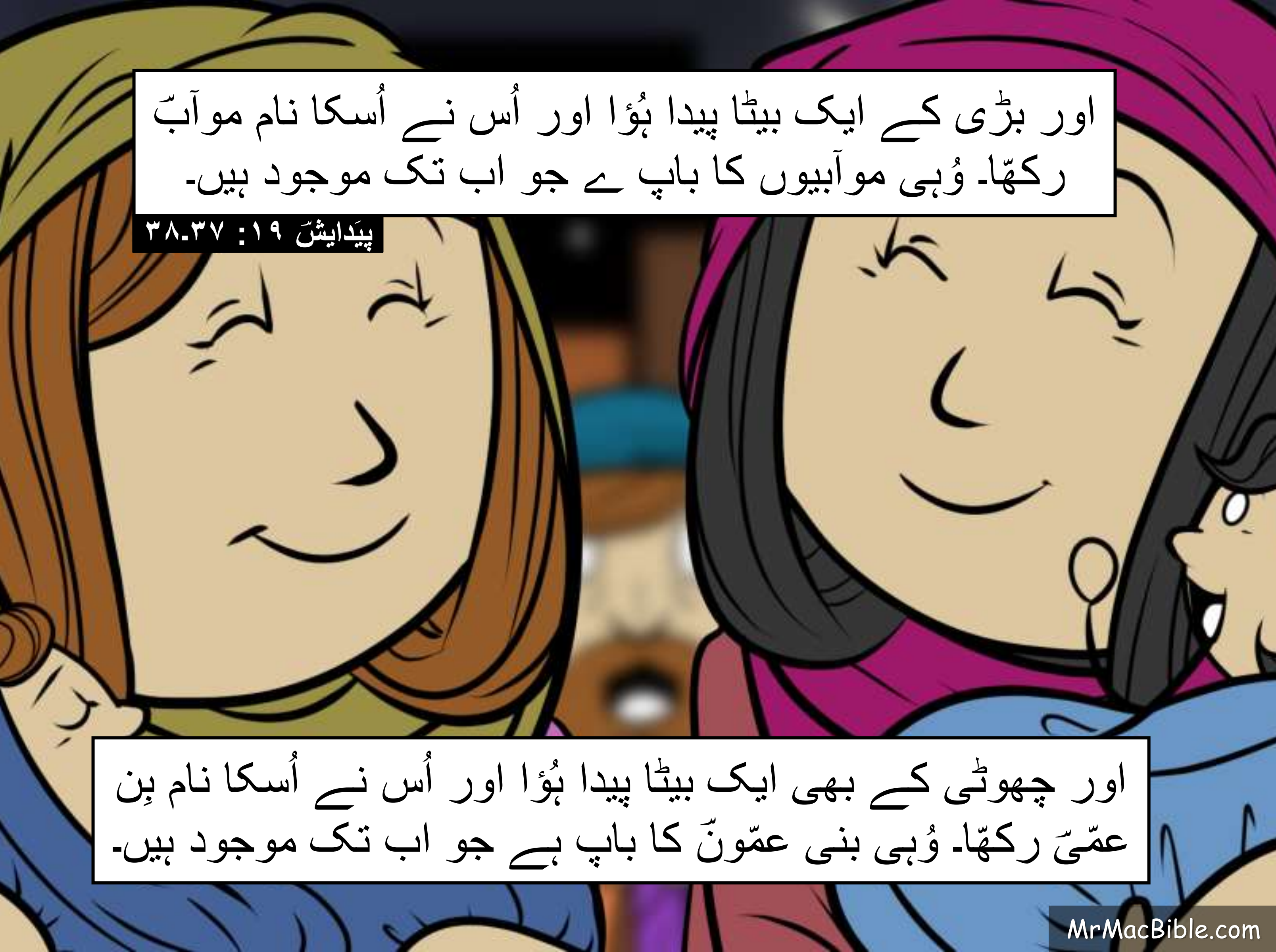
اور بڑی کے ایک بیٹا پیدا ہُؤا اور اُس نے اُسکا نام موآبؔ رکھّا۔ وُہی موآبیوں کا باپ ے جو اب تک موجود ہیں۔
پیَدایشؔ ۱۹: ۳۷۔۳۸
اور چھوٹی کے بھی ایک بیٹا پیدا ہُؤا اور اُس نے اُسکا نام بِن عمّیؔ رکھّا۔ وُہی بنی عمّونؔ کا باپ ہے جو اب تک موجود ہیں۔
MrMacBible.com

Genesis 19:23-29 23 The sun had risen on the earth when Lot came to Zoar.

24 Then the LORD rained on Sodom and. on Gomorrah sulphur and fire from the LORD out of the sky. 25 He overthrew those cities, all the plain, all the inhabitants of the cities, and that which grew on the ground.

26 But Lot’s wife looked back from behind him, and she became a pillar of salt.

27 Abraham went up early in the morning to the place where he had stood before the LORD.

28 He looked towards Sodom and Gomorrah, and towards all the land of the plain, and saw that the smoke of the land went up as the smoke of a furnace.

29 When God destroyed the cities of the plain, God remembered Abraham, and sent Lot out of the middle of the overthrow, when he overthrew the cities in which Lot lived.

پیدایشؔ ۱۹: ۲۳ سے ۱۹: ۲۹

۲۳۔ اور زمین پر دُھوپ نکل چُکی تھی جب لُوطؔ ضُغرؔ میں داخل ہُؤا۔

۲۴۔ تب خُداوند نے اپنی طرف سے سُدومؔ اور عمورۃؔ پر گندھک اور آگ آسمان سے برسائی۔
۲۵۔ اور اُس نے اُن شہروں کو اور اُس ترائی کو اور اُن شہروں کے سب رہنے والوں کو اور سب کچُھ جو زمین سے اُگا تھا غارت کیا۔

۲۶۔ مگر اُسکی بیوی بے اُسکے پیچھے مُڑ کر دیکھا اور وہ نمک کا سُتون بن گئی۔

۲۷۔ اور ابرہامؔ صُبح سویرے اُٹھ کر اُس جگہ گیا جہاں وہ خُداوند کے حضور کھڑا ہُؤا تھا۔

۲۸۔ اور اُس نے سُدومؔ اور عمورۃؔ اور اُس ترائی کی ساری زمین کی طرف نظر کی اور کیا دیکھتا ہے کہ زمین پر سے دُھواں اُٹھ رہا ہے جیسے بھٹّی کا دُھواں۔

۲۹۔ اور یُوں ہُؤا کہ جب خُدا نے اُس ترائی کے شہروں کو نیست کیا تو خُدا نے ابرہامؔ کو یاد کیا اور اُن شہروں کو جہاں لُوطؔ رہتا تھا غارت کرتے وقت لُوطؔ کو اُس بلا سے بچایا۔

Genesis 19:30-35 30 Lot went up out of Zoar, and lived in the mountain, and his two daughters with him; for he was afraid to live in Zoar. He lived in a cave with his two daughters.

31 The firstborn said to the younger, "Our father is old, and there is not a man in the earth to come in to us in the way of all the earth.

32 Come, let's make our father drink wine, and we will lie with him, that we may preserve our father's family line."

33 They made their father drink wine that night: and the firstborn went in, and lay with her father. He didn't know when she lay down, nor when she arose.

34 It came to pass on the next day, that the firstborn said to the younger, "Behold, I lay last night with my father. Let's make him drink wine again tonight. You go in, and lie with him, that we may preserve our father's family line."

35 They made their father drink wine that night also. The younger went and lay with him. He didn't know when she lay down, nor when she got up.

پیَدایشؔ ۱۹: ۳۰ سے ۱۹: ۳۵

۳۰۔ اور لُوطؔ ضغرؔ سے نکل کر پہاڑ پر جا بسا اور اُس کی دونوں بیٹیاں اُسکے ساتھ تھیں کیونکہ اُسے ضغرؔ میں بسنے میں ڈر لگا۔ اور وہ اور اُسکی دونوں بیٹیاں ایک غار میں رہنے لگے۔

۳۱۔ تب پہلوٹھی نے چھوٹی سے کہا کہ، " ہمارا باپ بُڈّھا ہے اور زمین پر کوئی مرد نہیں جو دُنیا کے دستور کے مُطابق ہمارے پاس آئے۔"

۳۲۔ " آؤ ہم اپنے باپ کو مَے پلائیں اور اُس سے ہم آغوش ہوں تاکہ اپنے باپ سے نسل باقی رکھّیں۔"

۳۳۔ سو اُنہوں اُسی رات اپنے باپ کو مَے پلائی اور پہلوٹھی اندر گئی اور اپنے باپ سے ہم آغوش ہوئی پر اُس نے یہ جانا کہ وہ کب لیٹی اور کب اُٹھ گئی۔

۳۴۔ اور دُوسرے روز یُوں ہُؤا کہ پہلوٹھی نے چھوٹی سے کہا کہ، " دیکھ کل رات کو میں اپنے باپ سے ہم آغوش ہوئی۔ آؤ آج رات بھی اُسکو مَے پلائیں اور تُو بھی جاکر اُس سے ہم آغوش ہو تاکہ ہم اپنے باپ سے نسل باقی رکھّیں۔"

۳۵۔ سو اُس رات بھی اُنہوں نے اپنے باپ کو مَے پلائی اور چھوٹی گئی اور اُس سے ہم آغوش ہوئی پر اُس نے نہ جانا کہ وہ کب لیٹی اور کب اُٹھ گئی۔

Genesis 19:36-38 36 Thus both of Lot’s daughters were with child by their father.

37 The firstborn bore a son, and named him Moab. He is the father of the Moabites to this day.

38 The younger also bore a son, and called his name Ben Ammi. He is the father of the children of Ammon to this day.

پیَدایشؔ ۱۹: ۳۶ سے ۱۹: ۳۸

۳۶۔ سو لُوطؔ کی دونوں بیٹیاں اپنے باپ سے حامِلہ ہُوئیں۔

۳۷۔ اور بڑی کے ایک بیٹا پیدا ہُؤا اور اُس نے اُسکا نام موآبؔ رکھّا۔ وُہی موآبیوں کا باپ ہے جو اب تک موجود ہیں۔

۳۸۔ اور چھوٹی کے بھی ایک بیٹا پیدا ہُؤا اور اُس نے اُسکا نام بِن عمّیؔ رکھّا۔ وُہی بنی عمّونؔ کا باپ ہے جو اب تک موجود ہیں۔

”یہاں آگ برس رہی ہے!“

لُوطؔ کی بیوی پیچھے مُڑ کر دیکھتی ہے!

---اور وہ نمک کو سُتون بن جاتی ہے۔

ابرہامَّ سُدومَّ کی طرف نظر کرتا ہے-

لُوطؑ اور اُسکی بیٹیاں ایک غار کی طرف بھاگتے ہیں---

چھوٹا بچّہ موآبؔ اور چھوٹا بچّہ بِن عمّیؔ!

پیَدایشؔ ۲۰ : ۱۔۱۸
پیَدایشؔ ۲۰ : ۱
اور ابرہامؔ وہاں سے جنوب کے مُلک کی طرف چلا اور
قادسؔ اور شورؔ کے درمیان ٹھہرا اور جرارؔ میں قیام کیا۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۰: ۲
اور ابرہامؔ نے اپنی بیوی سارہؔ کے
حق میں کہا کہ، ” وہ میری بہن ہے۔“
MrMacBible.com

MrMacBible.com

لیکن رات کو خُدا ابیؔ مَلِک کے پاس خواب میں آیا اور
اُسے کہا کہ، ” دیکھ تُو اُس عورت کے سبب سے جسے
تُونے لیا ہے ہلاک ہوگا کیونکہ وہ شوہر والی ہے۔“
پیَدایشؔ ۲۰ : ۳
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۰ : ۴
پر ابیؔ مَلِک نے اُس سے صُحبت نہیں کی تھی۔ سو اُس
نے کہا، ” اَے خُداوند کیا تُو صادق قوم کو بھی ماریگا؟
کیا اُس نے خُود مجُھ سے نہیں کہا کہ یہ میری بہن ہے؟“
MrMacBible.com

” اور وہ آپ بھی یہی کہتی تھی کہ وہ میرا بھائی ہے۔ میں
نے تو اپنے سچّے دِل اور پاکیزہ ہاتھوں سے یہ کیا۔“
پیَدایشؔ ۲۰ : ۵
MrMacBible.com

اور خُدا نے اُسے خواب میں کہا، ” ہاں مَیں جانتا
ہُوں کہ تُونے اپنے سچّے دِل سے یہ کیا اور مَیں
نے بھی روکا کہ تُو میرا گُناہ نہ کرے۔“
پیَدایشؔ ۲۰: ۶
MrMacBible.com

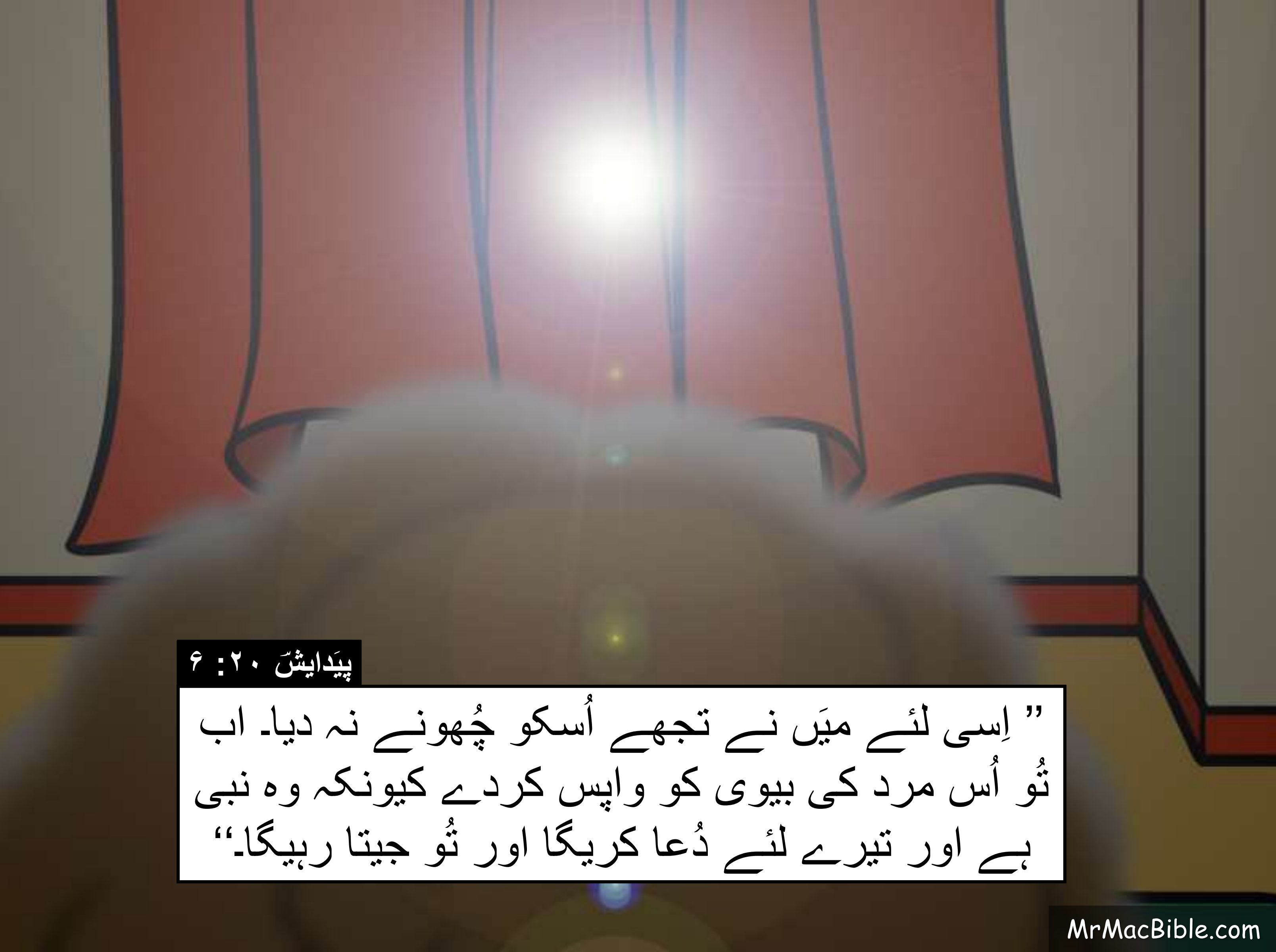
پیَدایشؔ ۲۰: ۶
” اِسی لئے میَں نے تجھے اُسکو چُھونے نہ دیا۔ اب
تُو اُس مرد کی بیوی کو واپس کردے کیونکہ وہ نبی
ہے اور تیرے لئے دُعا کریگا اور تُو جیتا رہیگا۔“
MrMacBible.com

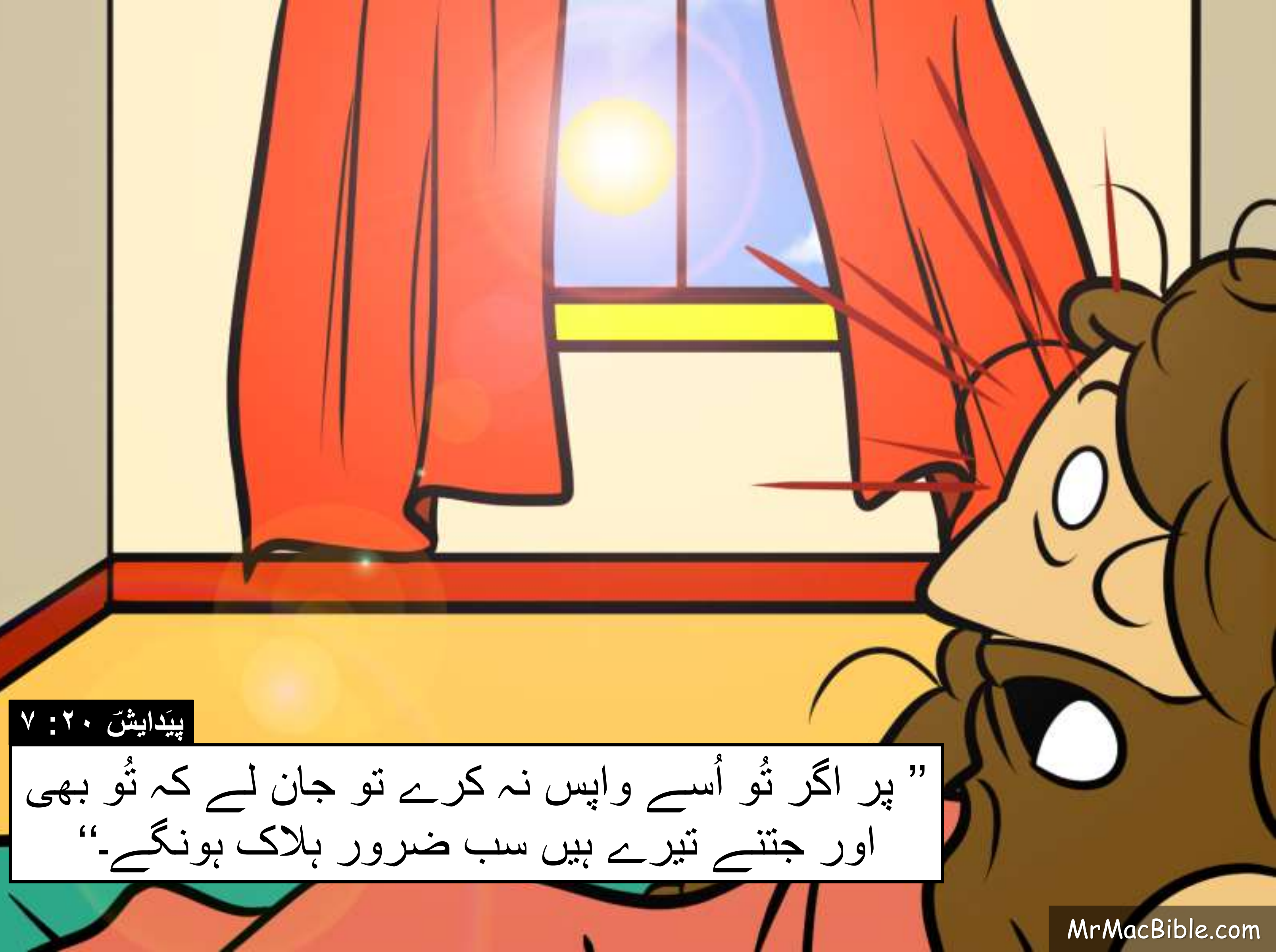
پیَدایشؔ ۲۰: ۷
” پر اگر تُو اُسے واپس نہ کرے تو جان لے کہ تُو بھی
اور جتنے تیرے ہیں سب ضرور ہلاک ہونگے۔“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۰ : ۸
تب ابیؔ مَلِک نے صُبح سویرے اُٹھ کر
اپنے سب نوکروں کو بُلایا اور اُنکو یہ سب
باتیں کہہ سُنائیں تب وہ لوگ بہت ڈر گئے۔
MrMacBible.com

اور ابیؔ مَلِک نے ابرہامؔ کو بُلا کر اُس سے کہا کہ تُونے
ہم سے یہ کیا کیا؟ اور مجُھ سے تیرا کیا قُصور ہُؤا کہ تُو
مجُھ پر اور میری بادشاہی پر ایک گُناہِ عظیم لایا؟
پیَدایشؔ ۲۰: ۹
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۰ : ۹
” تُونے مُجھ سے وہ کام کئے
جن کا کرنا مُناسب نہ تھا۔“
MrMacBible.com

ابیؔ مَلِک نے ابرہامؔ سے یہ بھی کہا
کہ، ” تُونے کیا سمجھ کر یہ بات کی۔“
پیَدایشؔ ۲۰: ۱۰
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۰: ۱۱
ابرہامؔ نے کہا کہ، ” میرا خیال تھا کہ خُدا کا
خوف تو اِس جگہ ہرگز نہ ہوگا اور وہ مُجھے
میری بیوی کے سبب سے مار ڈالینگے۔“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۰: ۱۲
اور فی الحقیقت وہ میری بہن بھی ہے کیونکہ
وہ میرے باپ کی بیٹی ہے اگرچہ میری ماں
کی بیٹی نہیں۔ پھر وہ میری بیوی ہوئی۔‘‘
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۰: ۱۳
" اور جب خُدا نے میرے باپ کے گھر سے مجُھے
آوارہ کیا تو میں نے اِس سے کہا کہ مجُھ پر یہ تیری
مہربانی ہوگی کہ جہاں کہیں ہم جائیں تُو میرے حق
میں یہی کہنا کہ، " یہ میرا بھائی ہے۔"
MrMacBible.com

پیدَایشؔ ۲۰ : ۱۴
تب ابیؔ مَلِک بے بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور غلام اور لونڈیاں
ابرہامؔ کو دیں اور اُسکی بیوی سارہؔ کو بھی اُسے واپس کردیا۔
MrMacBible.com

ابیؔ مَلِک نے کہا کہ، ” دیکھ میرا مُلک
تیرے سامنے ہے ۔ جہاں جی چاہے رہ۔‘‘
پیَدایشؔ ۲۰: ۱۵
MrMacBible.com

اور اُس نے سارہؔ سے کہا کہ، ” دیکھ میں نے تیرے بھائی کو چاندی کے ہزار سکّے دِئے ہیں۔“
پیَدایشؔ ۲۰: ۱۶
MrMacBible.com

” وہ اُن سب کے سامنے جو تیرے ساتھ ہیں تیرے لئے آنکھ
کا پردہ ہے اور سب کے سامنے تیری داد رسی ہوگئی۔‘‘
پیَدایشؔ ۲۰: ۱۶
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۰: ۱۷
تب ابرہامؔ نے خُدا سے دُعا کہ اور خُدا نے
ابیؔ مَلِک اور اُسکی بیوی اور اُسکی لونڈیوں
کو شفا بخشی اور اُسنکے اَولاد ہونے لگی۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۰: ۱۸

کیونکہ خُداوند نے ابرہامؔ کی بیوی سارہؔ کے سبب سے
ابیؔ مَلِک کے خاندان کے سب رَحِم بند کردئے تھے۔

MrMacBible.com

BIBLE: Genesis 20:1-6

Abraham travelled from there towards the land of the South, and lived between Kadesh and Shur. He lived as a foreigner in Gerar.

2 Abraham said about Sarah his wife, “She is my sister.” Abimelech king of Gerar sent, and took Sarah.

3 But God came to Abimelech in a dream of the night, and said to him, “Behold, you are a dead man, because of the woman whom you have taken; for she is a man’s wife.”

4 Now Abimelech had not come near her. He said, “Lord, will you kill even a righteous nation?

5 Didn’t he tell me, ‘She is my sister’? She, even she herself, said, ‘He is my brother.’ I have done this in the integrity of my heart and the innocence of my hands.”

6 God said to him in the dream, “Yes, I know that in the integrity of your heart you have done this, and I also withheld you from sinning against me.

بائبل: پیَدایشؔ ۲۰: ۱ سے ۲۰ :۶

۱۔ اور ابرہامؔ وہاں سے جنوب کے مُلک کی طرف چلا اور قادسؔ اور شورؔ کے درمیان ٹھہرا اور جرارؔ میں قیام کیا۔

۲۔ اور ابرہامؔ نے اپنی بیوی سارہؔ کے حق میں کہا کہ، ” وہ میری بہن ہے۔“اور جرارؔ کے بادشاہ ابیؔ مَلِک نے سارہؔ کو بُلوالیا۔

۳۔ لیکن رات کو خُدا ابیؔ مَلِک کے پاس خواب میں آیا اور اُسے کہا کہ، ” دیکھ تُو اُس عورت کے سبب سے جسے تُونے لیا ہے ہلاک ہوگا کیونکہ وہ شوہر والی ہے۔“

۴۔ پر ابیؔ مَلِک نے اُس سے صُحبت نہیں کی تھی۔ سو اُس نے کہا، ” اَے خُداوند کیا تُو صادق قوم کو بھی ماریگا؟“

۵۔ کیا اُس نے خُود مجُھ سے نہیں کہا کہ یہ میری بہن ہے؟“اور وہ آپ بھی یہی کہتی تھی کہ وہ میرا بھائی ہے۔ میں نے تو اپنے سچّے دِل اور پاکیزہ ہاتھوں سے یہ کیا۔“

۶۔ اور خُدا نے اُسے خواب میں کہا، ” ہاں میَں جانتا ہُوں کہ تُونے اپنے سچّے دِل سے یہ کیا اور میَں نے بھی روکا کہ تُو میرا گُناہ نہ کرے۔“

Genesis 20:6-11 ...Therefore I didn't allow you to touch her.

7 Now therefore, restore the man's wife. For he is a prophet, and he will pray for you, and you will live. If you don't restore her, know for sure that you will die, you, and all who are yours."

8 Abimelech rose early in the morning, and called all his servants, and told all these things in their ear. The men were very scared.

9 Then Abimelech called Abraham, and said to him, "What have you done to us? How have I sinned against you, that you have brought on me and on my kingdom a great sin? You have done deeds to me that ought not to be done!"

10 Abimelech said to Abraham, "What did you see, that you have done this thing?"

11 Abraham said, "Because I thought, 'Surely the fear of God is not in this place. They will kill me for my wife's sake.'

پیَدایشؔ ۲۰: ۶ سے ۲۰: ۱۱

... اِسی لئے میَں نے تجھے اُسکو چُھونے نہ دیا۔

۷۔ اب تُو اُس مرد کی بیوی کو واپس کردے کیونکہ وہ نبی ہے اور تیرے لئے دُعا کریگا اور تُو جیتا رہیگا۔ پر اگر تُو اُسے واپس نہ کرے تو جان لے کہ تُو بھی اور جتنے تیرے ہیں سب ضرور ہلاک ہونگے۔"

۸۔ تب ابیؔ مَلِک نے صُبح سویرے اُٹھ کر اپنے سب نوکروں کو بُلایا اور اُنکو یہ سب باتیں کہہ سُنائیں تب وہ لوگ بہت ڈر گئے۔

۹۔ اور ابیؔ مَلِک نے ابرہامؔ کو بُلا کر اُس سے کہا کہ تُونے ہم سے یہ کیا کیا؟ اور مجُھ سے تیرا کیا قُصور ہُؤا کہ تُو مجُھ پر اور میری بادشاہی پر ایک گُناہِ عظیم لایا؟ " تُونے مُجھ سے وہ کام کئے جن کا کرنا مُناسب نہ تھا۔"

۱۰۔ ابیؔ مَلِک نے ابرہامؔ سے یہ بھی کہا کہ، " تُونے کیا سمجھ کر یہ بات کی۔"

۱۱۔ ابرہامؔ نے کہا کہ، " میرا خیال تھا کہ خُدا کا خوف تو اِس جگہ ہرگز نہ ہوگا اور وہ مُجھے میری بیوی کے سبب سے مار ڈالینگے۔"

Genesis 20:12-18 12 Besides, she is indeed my sister, the daughter of my father, but not the daughter of my mother; and she became my wife.

13 When God caused me to wander from my father's house, I said to her, 'This is your kindness which you shall show to me. Everywhere that we go, say of me, "He is my brother." ' "

14 Abimelech took sheep and cattle, male servants and female servants, and gave them to Abraham, and restored Sarah, his wife, to him.

15 Abimelech said, "Behold, my land is before you. Dwell where it pleases you."
16 To Sarah he said, "Behold, I have given your brother a thousand pieces of silver. Behold, it is for you a covering of the eyes to all that are with you. In front of all you are vindicated."

17 Abraham prayed to God. So God healed Abimelech, his wife, and his female servants, and they bore children.

18 For the LORD had closed up tight all the wombs of the house of Abimelech, because of Sarah, Abraham's wife.

پیَدایشؔ ۲۰: ۱۲ سے ۲۰: ۱۸

۱۲۔ اور فی الحقیقت وہ میری بہن بھی ہے کیونکہ وہ میرے باپ کی بیٹی ہے اگرچہ میری ماں کی بیٹی نہیں۔ پھر وہ میری بیوی ہوئی۔''

۱۳۔ " اور جب خُدا نے میرے باپ کے گھر سے مجُھے آوارہ کیا تو میں نے اِس سے کہا کہ مجُھ پر یہ تیری مہربانی ہوگی کہ جہاں کہیں ہم جائیں تُو میرے حق میں یہی کہنا کہ، " یہ میرا بھائی ہے۔''

۱۴۔ تب ابیؔ مَلِک بے بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور غلام اور لونڈیاں ابرہامؔ کو دیں اور اُسکی بیوی سارہؔ کو بھی اُسے واپس کردیا۔

۱۵۔ ابیؔ مَلِک نے کہا کہ، " دیکھ میرا مُلک تیرے سامنے ہے ۔ جہاں جی چاہے رہ۔'' ۱۶۔ اور اُس نے سارہؔ سے کہا کہ، " دیکھ میں نے تیرے بھائی کو چاندی کے ہزار سکّے دِئے ہیں۔ وہ اُن سب کے سامنے جو تیرے ساتھ ہیں تیرے لئے آنکھ کا پردہ ہے اور سب کے سامنے تیری داد رسی ہوگئی۔''

۱۷۔ تب ابرہامؔ نے خُدا سے دُعا کہ اور خُدا نے ابیؔ مَلِک اور اُسکی بیوی اور اُسکی لونڈیوں کو شفا بخشی اور اُسنکے اَولاد ہونے لگی۔

۱۸۔ کیونکہ خُداوند نے ابرہامؔ کی بیوی سارہؔ کے سبب سے ابیؔ مَلِک کے خاندان کے سب رَحِم بند کردئے تھے۔

ابرہامؑ اور سارہؑ پھر سے سفر کرتے ہیں!

” فی الحقیقت! یہ میری بہن ہے!“

خُدا نے کہا، ” ابیؔ مَلِک تُو ہلاک ہوگا۔۔اگر!“

”تُونے مُجھ سے وہ کام کئے جن کا کرنا مُناسب نہ تھا!“

پیَدایشؔ ۲۱ : ۱۔۳۴
پیَدایشؔ ۲۱ : ۱
اور خُداوند نے جیسا اُس نے فرمایا تھا سارہؔ پر نظر
کی اور اُس نے اپنے وعدہ کے مُطابق سارہؔ سے کیا۔
MrMacBible.com

سو سارہؔ حامِلہ ہوئی اور ابرہاؔم کے لئے
اُسکے بُڑھاپے میں اُس مُعیّن وقت پر جسکا
ذِکر خُدا نے اُس سے کیا تھا اُسکے بیٹا ہُؤا۔
پیَدایشؔ ۲۱ : ۲
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۱: ۳
اور ابرہامؔ نے اپنے بیٹے کا نام جو اُس
سے سارہؔ کے پیدا ہُؤا اِضحاقؔ رکھّا۔
MrMacBible.com

اور ابرہامؔ نے خُدا کے حُکم کے مُطابق اپنے بیٹے
اِضحاقؔ کا ختنہ اُس وقت کیا جب وہ آٹھ دِن کا ہُؤا۔
پیَدایشؔ ۲۱: ۴
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۱: ۵
اور جب اُسکا بیٹا اِضحاقؔ اُس سے
پیدا ہُؤا تو ابرہامؔ سَو برس کا تھا۔
MrMacBible.com

سارہؔ نے کہا کہ، ” خُدا نے مجُھے ہنسایا
اور سب سُننے والے میرے ساتھ ہنسینگے۔‘‘
پیَدایشؔ ۲۱: ۶۔۷
اور یہ بھی کہا کہ، ” بھلا کوئی ابرہامؔ سے کہہ
سکتا تھا کہ سارہؔ لڑکوں کو دُودھ پلائیگی؟ کیونکہ
اُس سے اُسکے بُڑھاپے میں میرے ایک بیٹا ہُؤا۔‘‘
MrMacBible.com

اور وہ لڑکا بڑھا اور اُسکا دُودھ چُھڑایا گیا اور اِضحاقؔ
کے دُودھ چُھڑانے کے دن ابرہامؔ نے بڑی ضیافت کی۔
پیَدایشؔ ۲۱: ۸
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۱: ۹
اور سارہؔ نے دیکھا کہ ہاجرہؔ
مصری کا بیٹا جو اُسکے ابرہامؔ
سے ہُؤا تھا ٹھٹھے مارتا ہے۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۱: ۱۰
تب اُس نے ابرہامؔ سے کہا کہ، ” اِس
لونڈی کو اور اُسکے بیٹے کو نکال دے
کیونکہ اِس لونڈی کا بیٹا میرے بیٹے
اِضحاقؔ کے ساتھ وارث نہ ہوگا۔“
MrMacBible.com

پر ابرہامؔ کو اُسکے بیٹے کے باعث
یہ بات نہایت بُری معلوم ہوئی۔
پیَدایشؔ ۲۱: ۱۱
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۱: ۱۲
اور خُدا نے ابرہامؔ سے کہا کہ ، ” تجھے اِس لڑکے اور اپنی لونڈی کے باعث بُرا نہ لگے۔“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۱: ۱۲
” جو کچُھ سارہؔ تجُھ سے کہتی ہے تُو اُسکی بات مان
کیونکہ اِضحاقؔ سے تیری نسل کا نام چلیگا۔“
MrMacBible.com

” اِس لونڈی کے بیٹے سے بھی میں ایک
قوم پیدا کرونگا اِسلئے کہ وہ تیری نسل ہے۔“
پیَدایشَ ۲۱: ۱۳
MrMacBible.com

تب ابرہامؔ نے صُبح سویرے اُٹھ کر روٹی اور پانی کی ایک
مشک لی اور اُسے ہاجرہؔ کو دیا بلکہ اُسے اُسکے کندھے پر دھر
دیا اور لڑکے کو بھی اُسکے حوالہ کرکے اُسے رُخصت کردیا۔
سو وہ چلی گئی اور بیرسبعؔ کے بیابان میں آوارہ پھرنے لگی۔
پیَدایشؔ ۲۱: ۱۴
MrMacBible.com

BIBLE: Genesis 21:1-8

The LORD visited Sarah as he had said, and the LORD did to Sarah as he had spoken.

2 Sarah conceived, and bore Abraham a son in his old age, at the set time of which God had spoken to him.

3 Abraham called his son who was born to him, whom Sarah bore to him, Isaac.

4 Abraham circumcised his son, Isaac, when he was eight days old, as God had commanded him.

5 Abraham was one hundred years old
when his son, Isaac, was born to him. 6
Sarah said, "God has made me laugh. Everyone who hears will laugh with me."

7 She said, "Who would have said to Abraham that Sarah would nurse children? For I have borne him a son in his old age."

8 The child grew and was weaned. Abraham made a great feast on the day that Isaac was weaned.

بائبل: پیَدایشؔ ۲۱: ۱ سے ۲۱: ۸

۱۔ اور خُداوند نے جیسا اُس نے فرمایا تھا سارہؔ پر
نظر کی اور اُس نے اپنے وعدہ کے مُطابق سارہؔ سے
کیا۔

۲۔ سو سارہؔ حامِلہ ہوئی اور ابرہامؔ کے لئے اُسکے
بُڑھاپے میں اُس مُعیّن وقت پر جسکا ذِکر خُدا نے اُس
سے کیا تھا اُسکے بیٹا ہُؤا۔

۳۔ اور ابرہامؔ نے اپنے بیٹے کا نام جو اُس سے
سارہؔ کے پیدا ہُؤا اِضحاقؔ رکھّا۔

۴۔ اور ابرہامؔ نے خُدا کے حُکم کے مُطابق اپنے
بیٹے اِضحاقؔ کا ختنہ اُس وقت کیا جب وہ آٹھ دِن کا
ہُؤا۔

۵۔ اور جب اُسکا بیٹا اِضحاقؔ اُس سے پیدا ہُؤا تو
ابرہامؔ سَو برس کا تھا۔ ۶۔ سارہؔ نے کہا کہ، " خُدا نے
مجُھے ہنسایا اور سب سُننے والے میرے ساتھ
ہنسینگے۔"

۷۔ اور یہ بھی کہا کہ، " بھلا کوئی ابرہامؔ سے کہہ
سکتا تھا کہ سارہؔ لڑکوں کو دُودھ پلائیگی؟ کیونکہ اُس
سے اُسکے بُڑھاپے میں میرے ایک بیٹا ہُؤا۔"

۸۔ اور وہ لڑکا بڑھا اور اُسکا دُودھ چُھڑایا گیا اور
اِضحاقؔ کے دُودھ چُھڑانے کے دن ابرہامؔ نے بڑی
ضیافت کی۔

BIBLE: Genesis 21:9-14

9 Sarah saw the son of Hagar the Egyptian, whom she had borne to Abraham, mocking.

10 Therefore she said to Abraham, “Cast out this servant and her son! For the son of this servant will not be heir with my son, Isaac.”

11 The thing was very grievous in Abraham’s sight on account of his son.

12 God said to Abraham, “Don’t let it be grievous in your sight because of the boy, and because of your servant. In all that Sarah says to you, listen to her voice. For your offspring will be named through Isaac.

13 I will also make a nation of the son of the servant, because he is your child.”

14 Abraham rose up early in the morning, and took bread and a container of water, and gave it to Hagar, putting it on her shoulder; and gave her the child, and sent her away.

بائبل: پیَدایشؔ ۲۱: ۹ سے ۲۱: ۱۴

۹۔ اور سارہؔ نے دیکھا کہ ہاجرہؔ مصری کا بیٹا جو اُسکے ابرہامؔ سے ہُؤا تھا ٹھٹھے مارتا ہے۔

۱۰۔ تب اُس نے ابرہامؔ سے کہا کہ، ” اِس لونڈی کو اور اُسکے بیٹے کو نکال دے کیونکہ اِس لونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اِضحاقؔ کے ساتھ وارث نہ ہوگا۔“

۱۱۔ پر ابرہامؔ کو اُسکے بیٹے کے باعث یہ بات نہایت بُری معلوم ہوئی۔

۱۲۔ اور خُدا نے ابرہامؔ سے کہا کہ ، ” تجھے اِس لڑکے اور اپنی لونڈی کے باعث بُرا نہ لگے۔ جو کچُھ سارہؔ تجُھ سے کہتی ہے تُو اُسکی بات مان کیونکہ اِضحاقؔ سے تیری نسل کا نام چلیگا۔“

۱۳۔ ” اِس لونڈی کے بیٹے سے بھی میں ایک قوم پیدا کرونگا اِسلئے کہ وہ تیری نسل ہے۔“

۱۴۔ تب ابرہامؔ نے صُبح سویرے اُٹھ کر روٹی اور پانی کی ایک مشک لی اور اُسے ہاجرہؔ کو دیا بلکہ اُسے اُسکے کندھے پر دھر دیا اور لڑکے کو بھی اُسکے حوالہ کرکے اُسے رُخصت کردیا۔ سو وہ چلی گئی۔

چھوٹا بچّہ اِضحاقَّ!

” میں نوے برس کی بُڑھیا ماں ہوں!“
HA! HA! HA!

” میرے شوہر ابرہامؔ
کی عُمر سَو برس اور
میری نوے برس ہے!“

” اِنکو یہاں سے نکال دو!“

" کیا تُو چاہتی ہے میں اپنے
بیٹے اِسمٰعیلؑ کو نکال دوں؟!‘‘

خُدا نے کہا، ” ابرہامؔ تجُھے بُرا نہ لگے--“

خُدا نے کہا، ” اِس لونڈی (ہاجرہؔ) اور اِسکے بیٹے
(اسمٰعیلؔ) کے لئے بھی میرے پاس منصوبہ ہے-‘‘

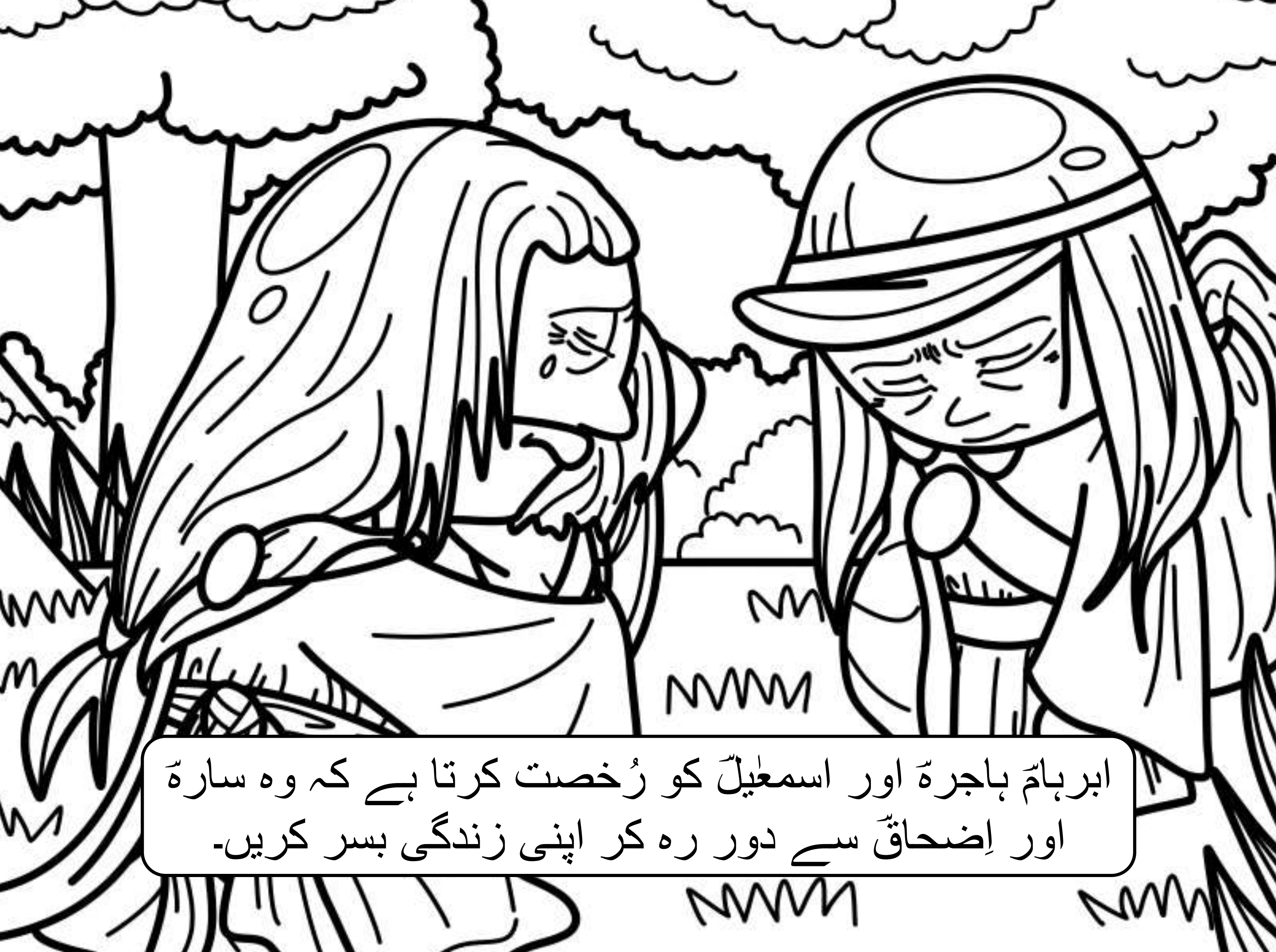
ابرہامؑ ہاجرہؑ اور اسمٰعیلؑ کو رُخصت کرتا ہے کہ وہ سارہؑ اور اِضحاقؑ سے دور رہ کر اپنی زندگی بسر کریں۔

ہاجرہؔ + اسمٰعیلؔ

پیَدایشؔ ۲۱: ۱۴۔۳۴

پیَدایشؔ ۲۱: ۱۴

اور بیرسبعؔ کے بیابان میں آوارہ پھرنے لگی۔

MrMacBible.com

اور جب مشک کا پانی ختم ہوگیا تو اُس نے
لڑکے کو ایک جھاڑی کے نیچے ڈال دیا۔
پیَدایشؔ ۲۱ : ۱۵
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۱: ۱۶
اور آپ اُسکے مقابل ایک تیر کے ٹپے پر دُور جا بیٹھی اور
کہنے لگی کہ، ” میں اِس لڑکے کا مرنا تو نی دیکھوں۔“
MrMacBible.com

سو وہ اُسکے مقابل بیٹھ گئی اور چلّا چلّا کر رونے لگی۔ اور خُداوند نے اُس لڑکے کی آواز سُنی۔
پیَدایشؔ ۲۱: ۱۶
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۱: ۱۷
اور خُدا کے فرشتہ نے آسمان سے ہاجرہؔ کو پُکارا
اور اُس سے کھا، ” اِے ہاجرہؔ تجھ کو کھا ہُؤا؟“
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۱: ۱۷
” مت ڈر کیونکہ خُدا نے اُس جگہ سے
جہاں لڑکا پڑا ہے اُسکی آواز سُن لی ہے۔“
MrMacBible.com

” اُٹھ اور لڑکے کو اُٹھا اور اُسے اپنے ہاتھ سے
سنبھال کیونکہ میَں اُسکو ایک بڑی قوم بناؤنگا۔‘‘
پیَدایشؔ ۲۱: ۱۸
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۱ : ۱۹
پھر خُدا نے اُسکی آنکھیں کھولیں اور
اُس نے پانی کا ایک کنواں دیکھا۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۱: ۱۹
اور جاکر مشک کو پانی سے
بھر لیا اور لڑکے کو پلایا۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۱: ۲۰
اور خُدا اُس لڑکے کے ساتھ تھا اور وُہ بڑا
ہُؤا اور بیابان میں رہنے لگا اور تیر انداز بنا۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۱: ۲۱
اور وہ فارانؔ کے بیابان میں رہتا تھا اور اُسکی ماں نے مُلکِ مصرؔ سے اُسکے لئے بیوی لی۔
MrMacBible.com

پھر اُس وقت یُوں ہُؤا کہ ابیؔ مَلِک اور اُسکے
لشکر کے سردار فیکُلؔ نے ابرہامؔ سے کہا کہ، ”
ہر کام میں جو تُو کرتا ہے خُدا تیرے ساتھ ہے۔“
پیَدایشؔ ۲۱: ۲۲
MrMacBible.com

” اِسلئے تُو ان مجُھ سے خُدا کی قسم کھا کہ تُو نہ مجُھ سے
نہ میرے بیٹے سے اور نہ پیرے پوتے سے دغا کریگا۔
پیَدایشؔ ۲۱: ۲۳
بلکہ جو مہربانی میں نے تجُھ پر کی ہے وَیسی ہی تُو بھی
مجُھ پر اور اِس مُلک پر جس میں تُونے قیام کیا ہے کریگا۔“
MrMacBible.com

تب ابرہامؔ نے کہا، ” میں قسم کھاؤنگا۔“
پیَدایشؔ ۲۱: ۲۴
MrMacBible.com

اور ابرہامؔ نے پانی کے ایک کُنوئیں کی وجہ سے جسے ابیؔ مَلِک
کے نوکروں نے زبردستی چھین لیا تھا ابیؔ مَلِک کو جھڑکا۔
پیَدایشؔ ۲۱: ۲۵
MrMacBible.com

ابیؔ مَلِک نے کہا، ” مجُھے خبر نہیں کہ کس نے یہ کام کیا اور تُونے بھی مُجھے نہیں بتایا اور نہ میں نے آج سے پہلے اِسکی بابت کچُھ سُنا۔“
پیَدایشؔ ۲۱: ۲۶
MrMacBible.com

پھر ابرہامؔ نے بھیڑ بکریاں اور
گائے بیل لیکر ابیؔ مَلِک کو دئے۔
پیَدایشؔ ۲۱: ۲۷
MrMacBible.com

اور دونوں نے آپس میں عہد کیا۔
پیَدایشؔ ۲۱: ۲۷
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۱: ۲۸۔ ۲۹
اور ابرہامؔ نے بھیڑ کے سات مادہ بچّوں کو لیکر الگ
رکھّا۔ اور ابیؔ مَلِک نے ابرہامؔ سے کہا کہ، " بھیڑ کے اِن
سات مادہ بچّوں کو الگ رکھنے سے تیرا مطلا کیا ہے؟"
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۱: ۳۰
اُس نے کہا کہ، ” بھیڑ کے اِن ساتوں مادہ بچّوں کو تُو میرے
ہاتھ سے لے تاکہ وہ میرے گواہ ہوں کہ میں نے یہ کُواں کھودا۔‘‘
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۱: ۳۱
اِسی لئے اُس نے اُس مقام کا نام بیرسبعؔ
رکھّا کیونکہ وہیں اُن دونوں نے قسم کھائی۔
MrMacBible.com

پیَدایشؔ ۲۱: ۳۲
سو اُنہوں نے بیرسبعؔ میں عہد کیا۔ تب ابیؔ مَلِک
اور اُسکے لشکر کا سردار فیکلؔ دونوں اُٹھ
کھڑے ہوئی اور فلستیوں کے مُلک کو لَوٹ گئے۔
MrMacBible.com

تب ابرہامؔ نے بیرسبعؔ میں جھاؤ کا ایک
درخت لگایا اور وہاں اُس نے خُداوند سے
جو ابدی خُدا ہے دُعا کی۔ اور ابرہامؔ بہت
دِنوں تک فلستیوں کے مُلک میں رہا۔
پیَدایشؔ ۲۱: ۳۳۔ ۳۴
MrMacBible.com

Genesis 21:14-19

She departed, and wandered in the wilderness of Beersheba.

15 The water in the container was spent, and she put the child under one of the shrubs.

16 She went and sat down opposite him, a good way off, about a bow shot away. For she said, “Don’t let me see the death of the child.” She sat opposite him, and lifted up her voice, and wept.

17 God heard the voice of the boy.

The angel of God called to Hagar out of the sky, and said to her, “What troubles you, Hagar? Don’t be afraid. For God has heard the voice of the boy where he is.

18 Get up, lift up the boy, and hold him with your hand. For I will make him a great nation.”

19 God opened her eyes, and she saw a well of water. She went, filled the container with water, and gave the boy a drink.

پیَدایشؔ ۲۱: ۱۴ سے ۲۱: ۱۹

اور بیرسبعؔ کے بیابان میں آوارہ پھرنے لگی۔

۱۵۔ اور جب مشک کا پانی ختم ہوگیا تو اُس نے لڑکے کو ایک جھاڑی کے نیچے ڈال دیا۔

۱۶۔ اور آپ اُسکے مقابل ایک تیر کے ٹپے پر دُور جا بیٹھی اور کہنے لگی کہ، ” میں اِس لڑکے کا مرنا تو نی دیکھوں۔ سو وہ اُسکے مقابل بیٹھ گئی اور چلّا چلّا کر رونے لگی۔

۱۷۔ اور خُداوند نے اُس لڑکے کی آواز سُنی۔

اور خُدا کے فرشتہ نے آسمان سے ہاجرہؔ کو پُکارا اور اُس سے کہا، ” اِے ہاجرہؔ تجھ کو کیا ہُؤا؟ مت ڈر کیونکہ خُدا نے اُس جگہ سے جہاں لڑکا پڑا ہے اُسکی آواز سُن لی ہے۔“

۱۸۔ ” اُٹھ اور لڑکے کو اُٹھا اور اُسے اپنے ہاتھ سے سنبھال کیونکہ میَں اُسکو ایک بڑی قوم بناؤنگا۔“

۱۹۔ پھر خُدا نے اُسکی آنکھیں کھولیں اور اُس نے پانی کا ایک کنواں دیکھا۔ اور جاکر مشک کو پانی سے بھر لیا اور لڑکے کو پلایا۔

Genesis 21:20-25

20 God was with the boy, and he grew. He lived in the wilderness, and as he grew up, he became an archer.

21 He lived in the wilderness of Paran. His mother got a wife for him out of the land of Egypt.

22 At that time, Abimelech and Phicol the captain of his army spoke to Abraham, saying, "God is with you in all that you do.

23 Now, therefore, swear to me here by God that you will not deal falsely with me, nor with my son, nor with my son's son.

But according to the kindness that I have done to you, you shall do to me, and to the land in which you have lived as a foreigner."

24 Abraham said, "I will swear."

25 Abraham complained to Abimelech because of a water well, which Abimelech's servants had violently taken away.

پیَدایشؔ ۲۱: ۲۰ سے ۲۱: ۲۵

۲۰۔ اور خُدا اُس لڑکے کے ساتھ تھا اور وُہ بڑا ہُؤا اور بیابان میں رہنے لگا اور تیر انداز بنا۔

۲۱۔ اور وہ فارانؔ کے بیابان میں رہتا تھا اور اُسکی ماں نے مُلکِ مصرؔ سے اُسکے لئے بیوی لی۔

۲۲۔ پھر اُس وقت یُوں ہُؤا کہ ابیؔ مَلِک اور اُسکے لشکر کے سردار فیکُلؔ نے ابرہامؔ سے کہا کہ، " ہر کام میں جو تُو کرتا ہے خُدا تیرے ساتھ ہے۔"

۲۳۔ " اِسلئے تُو ان مجُھ سے خُدا کی قسم کھا کہ تُو نہ مجُھ سے نہ میرے بیٹے سے اور نہ پیرے پوتے سے دغا کریگا۔

بلکہ جو مہربانی میں نے تجُھ پر کی ہے وَیسی ہی تُو بھی مجُھ پر اور اِس مُلک پر جس میں تُونے قیام کیا ہے کریگا۔"

۲۴۔ تب ابرہامؔ نے کہا، " میں قسم کھاؤنگا۔"

۲۵۔ اور ابرہامؔ نے پانی کے ایک کُنوئیں کی وجہ سے جسے ابیؔ مَلِک کے نوکروں نے زبردستی چھین لیا تھا ابیؔ مَلِک کو جھڑکا۔

Genesis 21:26-32

26 Abimelech said, “I don’t know who has done this thing. You didn’t tell me, and I didn’t hear of it until today.”

27 Abraham took sheep and cattle, and gave them to Abimelech. Those two made a covenant.

28 Abraham set seven ewe lambs of the flock by themselves.

29 Abimelech said to Abraham, “What do these seven ewe lambs, which you have set by themselves, mean?”

30 He said, “You shall take these seven ewe lambs from my hand, that it may be a witness to me, that I have dug this well.”

31 Therefore he called that place Beersheba, because they both swore an oath there.

32 So they made a covenant at Beersheba. Abimelech rose up with Phicol, the captain of his army, and they returned into the land of the Philistines.

پیَدایشؔ ۲۱: ۲۶ سے ۲۱: ۳۲

۲۶۔ ابیؔ مَلِک نے کہا، ” مجُھے خبر نہیں کہ کس نے یہ کام کیا اور تُونے بھی مُجھے نہیں بتایا اور نہ میں نے آج سے پہلے اِسکی بابت کچُھ سُنا۔“

۲۷۔ پھر ابرہامؔ نے بھیڑ بکریاں اور گائے بیل لیکر ابیؔ مَلِک کو دئے اور دونوں نے آپس میں عہد کیا۔

۲۸۔ اور ابرہامؔ نے بھیڑ کے سات مادہ بچّوں کو لیکر الگ رکھّا۔

۲۹۔ اور ابیؔ مَلِک نے ابرہامؔ سے کہا کہ، ” بھیڑ کے اِن سات مادہ بچّوں کو الگ رکھنے سے تیرا مطلا کیا ہے؟“

۳۰۔ اُس نے کہا کہ، ” بھیڑ کے اِن ساتوں مادہ بچّوں کو تُو میرے ہاتھ سے لے تاکہ وہ میرے گواہ ہوں کہ میں نے یہ کُواں کھودا۔“

۳۱۔ اِسی لئے اُس نے اُس مقام کا نام بیرسبعؔ رکھّا کیونکہ وہیں اُن دونوں نے قسم کھائی۔

۳۲۔ سو اُنہوں نے بیرسبعؔ میں عہد کیا۔ تب ابیؔ مَلِک اور اُسکے لشکر کا سردار فیکلؔ دونوں اُٹھ کھڑے ہوئی اور فلستیوں کے مُلک کو لَوٹ گئے۔

Genesis 21:33-34

33 Abraham planted a tamarisk tree in Beersheba, and there he called on the name of the LORD, the Everlasting God.

34 Abraham lived as a foreigner in the land of the Philistines many days.

پیَدایشؔ ۲۱: ۳۳ سے ۲۱: ۳۴

۳۳۔ تب ابرہامؔ نے بیرسبعؔ میں جھاؤ کا ایک درخت لگایا اور وہاں اُس نے خُداوند سے جو ابدی خُدا ہے دُعا کی۔

۳۴۔ اور ابرہامؔ بہت دِنوں تک فلستیوں کے مُلک میں رہا۔

پانی ختم ہوگیا...اب کیا؟!

ہاجرہؑ نے اسمعٰیلؑ کو ایک جھاڑی کے نیچے ڈال دیا۔۔۔جبکہ وہ پیاس کی وجہ سے مرنے کے انتظار میں تھے۔

ہاجرہؑ نے مدد کے لئے خُدا کو
پُکارا۔۔۔ مگر کوئی جواب نہ ملا۔

یہاں تک کہ ۱۳ سالہ اِسمٰعیلؑ
بھی خُدا کو پُکارتا ہے-

خُدا اُن کی مدد کی پُکار کو
سُنتا ہے۔۔۔ اب اُمید نظر آئی۔

خُدا اُنکو پانی سے بھرا ہُؤا کُنواں دے کر بچاتا ہے!

اِضحاقؔ قربانی کے طور پر!!
پیَدایشؔ ۲۲ میں سیکھیں گے۔
کتاب 5 کا آغاز...
ابواب 22-25